Vol. III
No 4



Tuesday
25th November 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	157—181
Unstarred Questions & Answers	181—182
L A Bill No 29 of 52 A Bill to Amend the Hyderabad Civil Courts Act (Passed)	182—205
L A Bill No 32 of 1952 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952 (1st Reading incomplete)	205—221

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday, the 25th November, 1952

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Taccavi Loans

*94 (90) *Shri Veerendra Patel* (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

What is the procedure adopted by the Government in issuing Taccavi loans to agriculturists?

حسب مه نُر (سری بی رام کس راؤ) رسه مال سے ماوی سه کی رساب
سکوری ر دهای هے اسکی ه حد معرر هےکه اسسسٹ (Assessment) کے
گیے بک دهای هے ه ماوی ل ا حاره حرهٔ ے ا مالاب و ماولیاں درست
کروے کےلیے دهای هے ۔ ںمصیلدر دو سو روپیے ڈ ی کلکٹر ا ح سو روپے او
کلکٹر انک ه ار روپیے تک ماوی سطور کرے کے مجار هیں اس ماوی کے ا سالمیس
(Instalments) ٦ معید سود معرد کے ساتھه سب دیل طریے پر لیے حاتےهیں

حو ماوی اولیاں ڈهدواے اور اکی مرمت کرے کےلیے دی هے و اصاط
میں واپس لی حای هے

حو ماوی بالائوں کسوں ور بالوں کی بعمیر و ر م کےلیے دهای هے وه ه
ا سالمیس میں وا س لی حای هے

Mr Speaker Are there no rules regarding the Taccavi loans?

سری بی رام کس راؤ یه و پروسحر هے حو سررسته مال حسار کرتاهے
حونکه سو ل میں پروسحر دریاف کیا گیا هے اسلیے اسا طویل حواب دیا ڑا

مسٹر اسپیکر آخر یه وی کے سعلعه رولس ملس (publish) کیے گیے
هونگے پر مل سسر انکا حواله دے سکیے هیں

سری بی رام کسن راؤ اس ل ممبر کے اس سوال کے جواب کے لیے ہاؤس کے سامنے وس (Rules) ڈھکا نہیں سا رہا ہوں گر مکہ میں کا حوالہ دے سکتا ہوں

مسٹر اسپیکر جو سوال کہ گیا ہے سارے میں کاں رولس گورنمنٹ کی جانب سے پبلس (publish) کیے گیے ہیں

श्री माणिकचन्द पहाड़ (फुलमरी) – क्या धुनही रूल्स के अनुसार अमल किया जाता है ?

سری بی رام کسن راؤ جی ہاں روس کے طابق ہی عمل کیاجاتا ہے کیا گیا ہے ورکیا جا سکا ہے

سری سی سری راملو (بھی) میں مر کے ن جو کہ تقاوی ... کہ نہیں دکھائی ، سکی مناسب تقسیم کے لیے کیا گورنمنٹ کی کوئی سکیل دے سکتی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ... ضرورت ... کے معنے اگر یہ ہیں ؟ ... و جو مناسب نہیں دے سکیے یہ میں مجبور ہوں اور گر ضرورت مند کے لیے ہے گے ہیں ... کی رسں رکھے ہیں اور مناسب دے سکے ہیں ... ایسا انکی کارروائی پر غور کیا جا سکتا

سری سی سری راملو مناسب دینے کے اوپر د بھی ضرورت مندوں کو تقاوی نہیں دی گئی ہے لیے آرسل ... ہے اور یہ سوال کا ا پر رہا ہے اور ... عام شکایت ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ یہ شکایت عام ... نہیں اگر کوئی خاص کیس ہو ... پر میں غور کرونگا

سری کے ویسکٹ رام راؤ (جا کہ نڈور) کیا مخصوص مناسب تقاوی دینانے کی ... حکومت کے ر ... رہے ؟

سری بی رام کشن راؤ نہیں ؟

Mr Speaker Next question

*Jo (91) *Shri Veerendra Patel* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether there is any proposal before the Government to constitute Advisory Bodies at District level and entrust the work of granting Taccavi loans to agriculturists to such bodies?

سری بی رام کشن راؤ ... سردست تقاوی کے سلسلے میں ... ی الأر (Advisory Bodies) بنانے کی تجویز حکومت کے زیر غور نہیں ہے

Mr Speaker Next question

Inams

*96 (261) *Shri Udhav Rao* (Osmanabad—General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The total number of Inamdars in Hyderabad State?

(*b*) The total acreage of Inam lands in Hyderabad State?

(*c*) What is the difference of land assessed as Inam and that is not so assessed?

(*d*) What is the total assessment on the Inam lands?

سری بی رام کسن راؤ (اے) انعامداروں کی فہرست تمام ضلاع سے ہنوز مکمل و وصول نہیں ہوا ہے وصول ہونے کے بعد ہی ہاوس کے سامنے رکھا جا سکے

(بی) انعاموں کا مجموعی رقبہ ماسوائے لنگر کو چھوڑ کر (۹۰۰، ۹۲۷) ایکڑ ہے

(سی) انعام لینڈ ریونیو اور اس کا انعامی رقم کے سرشتہ کے ریکارڈ کے بموجب وصول کیے جاتے ہیں

(ڈی) انعامی حساب کے مجموعی اسسمنٹ کی بابت فیگرس (Figures) طلب کیے گئے ہیں وصول ہونے پر ایوان پر رکھے جاسکیں

سری ادھو راؤ نائل انعامی لینڈس پر کس بنا پر اسسمنٹ لیا جاتا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ انعامی لینڈ پر اسسمنٹ بندوبست کے دھاروں کے لحاظ سے ہی مقرر ہوا ہے سمت یاد دیا جاتا ہے کہ کتنا حصہ معاف کیا جائے اگر آدھا حصہ معاف کرنا ہو تو آدھا معاف کیا جاتا ہے اور اگر ایک چوتھائی معاف کرنا ہو تو ایک چوتھائی معاف کیا جاتا ہے

سری ادھو راؤ نائل انعام سے متعلق تو کوئی دھارا مقرر نہیں ہے پھر کیوں حکومت اسسمنٹ وصول کرتی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے بندوبست کے دھارے تو انعامی حساب پر بھی مقرر ہوئے ہیں وہ ہر فیلڈ اور نمبر پر تعین کیے جاتے ہیں یہ بات اور ہے کہ وہ وصول نہ کیے گئے ہوں بے قانونوں میں جو نافذ ہونے والا ہے اس کی بھی صراحت ہے

سری ادھو راؤ نائل یہ وصولی بندوبست کے لحاظ سے ہی کی جاتی ہے یا کسی اور اصول پر ؟

سری بی رام کشن راؤ - آنریبل ممبر کو اس کا علم ہے کہ حالیہ گورنمنٹ نے انعامس انفرانچائزمنٹ ایکٹ (Inams Enfranchisement Act) منظور

کیا تھا ۔ اسکو پیش کی شکل دینے کی صورت زیر غور ہے ۔ مناسب اس سیشن میں یہی رقم ہاوس کے سامنے آجائے

شری کے ۔ ایل ۔ نرسمہا راؤ (یلندو عام) سب سیدھی کوجو اراضی دیجاتی ہے کیا وہ بھی اسی میں شامل ہے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ ہاں اسی میں شامل ہے

شری ادھو راؤ پاٹل ۔ میں نے جو ٹیکس مانگے ہیں وہ کب تک وصول ہونگے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ کچھ ٹیکس تو وصول ہو گئے ہیں لیکن جملہ مواد وصول ہونے کی وجہ سے ٹیکس نہیں لائے گئے جلد از جلد ایسے فراہم کرلیا جائیگا

شری کے ۔ ایل ۔ نرسمہا راؤ ۔ خاص طور پر ورنگل اور نلگنڈہ کو مستثنیٰ کرکے کیوں جواب دیا گیا ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ابھی کہا کہ ان مقامات سے ٹیکس وصول نہیں ہوئے ہیں اسلئے انہیں چھوڑ کر جواب دیا گیا

†[Shri Gangulu Bhoomiah, in whose name the next question *97 (801) was standing, was not present in the House]

Rehabilitation Scheme

*98 (52) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of villages evacuated under the Rehabilitation Scheme in Yellandu taluq?

(*b*) The acreage of land left uncultivated as a result?

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ (اے) سوشل سروس ڈپارٹمنٹ نے یلندو میں (۹) کالونیز (Colonies) قائم کیے ہیں ہر ایک کالونی میں تین چار دیہات کے لوگ منتقل ہو کر بس گئے ہیں

(بی) بہت تھوڑا غیر زراعتی رقبہ خالی نہیں پڑا ہوا ہے کیونکہ ۳ میل ریڈیس (Radius) کے اندر کے ولیجرس (Villagers) ہی وہاں چلے گئے ہیں اور کوئی ڈس لوکیشن (Dislocation) نہیں ہوا ہے کسی کے عیش و آرام میں خلل نہیں پڑا ہے

†97 (801) Answer under "Unstarred Questions and Answers"

سری اناجی راؤ گوانے (رتھی) کیا اس ان کلٹیوسٹڈ (Uncultavated) زمه
کا انکرچ سلاسکتے ھیں

سری بی رام کسن راؤ اسوقت وہیں

شری اسے رنڈی (کورکل عام) کسے لوگ عموما سل ہوئے ھیں اور ہے
ا ی رضامندی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ واہی ہے و ھماناھیے کہاں میں سے عموما نیے
او رضامندی سے کسے سعل ہوئے ھیں میں یہ سمجھتا ھوں کہ انہیں راعت کے لیے
سہولتوں کی صرورت بھی سکے انطام ہوئے ر وہ وسی سے سعل ہوئے ھیں

Mr Speaker Next question, Shri K L Narsimha Rao

Illegal Evictions

*99 (54) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether and if so how many tenants were evicted illegally by the landlords in Yellandu, Palvancha, Borgampahad and Mulug taluqs ?

(*b*) What steps have been taken in regard to such tenants ?

شری بی رام کشن راؤ (اے) ان چار تعلقوں میں جو سٹس الیگلی
(illegally) بیدخل کیے گیے ھیں اکی تعداد یہ ہے -

ملگ	۷
و رگم پاڑ	۸
یلندو	۲۹
پالونچه	۱۲

(بی) ملگ تعلقہ میں جن سسس کے بارے میں یہ کہا گیا ہے انہیں الیگلی
اوکٹ (evict) کیا گیا ہے تحصلدار نے ا سے سسس کو موی قبضہ دلایا ہے
بورگم پاڑمیں ا و ک ں کے ۸ کسس ہوئے جن میں سے (۲) پراسکیوشن (Prosecution)
کرنے کیلئے تحصلدار نے ارڈر دیا ہے اور باقی ز ر تحقیقات ھیں یلندو میں ا یوکس
کے جو (۲۹) کہ میں ھیں وہ بھی زیر تحقیقات ھیں الونچہ میں بالخصوص کے (۱۱) کسس
میں سے ۶ میں سٹس کے موافق فیصلہ ہوا جس کی بنا ر انہیں اراضیات کا قبضہ دلاد یا گیا
دو کسس لینڈ لارڈس کے موافق ہوئے ھیں کیونکہ ان کسس میں ان کا جبرا قبضہ لینا
ثابت نہیں ہوا - باقی دو کسس میں سے ایک عدم پیروی میں خارج ہوگیا اور دوسرے
کسس میں درخواست گزار نے اپنی درخواست واپس لے لی

سری داجی سنکر (عادل آباد) تحصیلدار ولئے کے کسی اعلان کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیا و حالات کیے گئے ؟

سری بی رام کشن راؤ جو بھی معاملہ ہوا اس پر عمل کیا جائے گا

سری کے ایل نرسمہا راؤ لندن کے ۲۹ کسینسد پر ہوکر کیسا عرصہ ہو ؟

سری بی رام کسن راؤ سوپ و مجھے سکی اطلاع نہیں

Primary School Buildings

*100 (889) *Shri Limbaji Muktaji* (Manjlegaon) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that certain plots of land in villages of Manjlegaon taluq of Bhir district allotted for Primary School Buildings (which have not been constructed for some years) are not allowed to be cultivated by the Government ?

(b) If so, is land revenue recovered from the owners of the land ?

سری بی رام کشن راؤ تعلقہ منجھلے گاؤں کے ایک موضع لال میں ایک اراضی پرائمری اسکول کی تعمیر کیلئے حاصل کی گئی ہے اور اس اراضی کا قبضہ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ (Education Department) کو دیا گیا ہے مالک اراضی نے مطورہ معاوضہ لینے سے انکار کیا اسکے باوجود پہرے اس زمین پر زراعت کرنے کی اجازت نہیں دیگئی اب تک اس پلاٹ پر اسکول بلڈنگ تعمیر نہیں کی گئی

(ب) چونکہ یہ زمین ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کو دیدی گئی ہے اسلئے اس پر زراعت کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا اسکے مالک سے کوئی مالگذاری وصول نہیں کیجائیگی

Illegal Gratification

*101 (57) *Shri Vaman Rao Deshmukh* (Mominabad) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Girdawars of Mominabad taluq accepted an illegal gratification of Rs 840 in April 1951 ?

(b) If so has any inquiry been made and action taken in the matter ?

شری بی رام کشن راؤ سن کے پکسا نامی ایک صاحب نے گھٹ ناندور کے مقام پر کی ہوئی پبلک میٹنگ میں گرداور کے خلاف جوہن واڑی سے رسوت لینے کا الزام لگایا تھا کلکٹر نے تحصیلدار کو حکم دیا کہ وہ اس بارے میں تحقیقات کریں اور تحصیلدار

ور ڈپی کلکٹر نے جو تحقیقات کی میں ہیں یہ پایا گیا کہ جو الزام لگائے گئے ہیں وہ بے
بنیاد ہیں اور ان کا کوئی ثبوت نہیں ہے

( ) تحصیلدار و ڈپی کلکٹر دونوں نے کتاب کی تحقیقات کی ہوں نے
(۶) گواہوں کے بیانات لیے جنکے بارے میں یہ کہا گیا تھا کہ انہوں نے رشوت دی ہے
(۸) و لوگوں کے بیانات بھی لیے گئے جو کارروائی سے یہ نتیجہ نکالا گیا کہ یہ شکایات
غلط ہیں

شری وامن راؤ دیشمکھ کیا ڈپی کلکٹر صاحب کے پاس گاؤں کے لوگوں نے
درخواست نہیں دی ؟

شری بی رام کرشن راؤ درخواست دینے پر ہی تو تحقیقات عمل میں لائی گئیں

Protected Tenants

*102 (58) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of protected tenants in Khej taluq in 1951 ?

(*b*) Whether it is a fact that the number has got reduced in 1952 ?

(*c*) If so, why ?

شری بی رام کرشن راؤ سنہ ۵۱ ع میں کھیج تعلقہ میں پروٹکٹڈ ٹیننس
(Protected Tenants) کی تعداد (۳۱۰) تھی دوسرے جزو کا جواب
یہ ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننس کی تعداد میں سنہ ۵۲ع میں کوئی کمی نہیں ہوئی ہے تیسرے
جزو کا جواب یہ ہے کہ تعداد میں چونکہ کمی نہیں ہوئی ہے اس لیے یہ سوال پیدا نہیں
ہوتا

Mr Speaker Next question Shri M Buchiah

Shri M Buchiah (Sirpur) This question is no longer important because it has been asked in the last session This Tahsildar is no more there

Mr Speaker Therefore, the hon Member does not want to put the question ?

Shri M Buchiah Yes Sir

Mr Speaker Next question, Shri M Buchiah

Khanapur Tahsildar

*108 (218) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The qualifications of the Tahsildar of Khanapur taluq Adilabad district and what post he held prior to his appointment as Tahsildar ?

Shri B Ramakrishna Rao As there is no Tahsildar at Khanapur, the question of his qualifications does not arise Khanapur is a Mahal and a Naib Tahsildar is in charge of the same Shri Krishnamachari was Naib Tahsildar till his reversion to parent department (Education) The present Naib Tahsildar of Khanapur is Shri John Wesley who is a graduate He was 2nd grade clerk and was promoted as Naib Tahsildar on 1 4 1948

Jagir Abolition Scheme

*104 (219) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some of the Mazras (hamlets) belonging to Jagirs and Makhtas have not been taken over by our Government under the Jagir Abolition Scheme ?

(*b*) If so why and what is the total number of such small villages ?

سری بی رام کشن راؤ جاگیر ابالیشن ریگولیشنس (Jagir Abolition Regulations) کے سکشن (۲) کلاز (الف) میں جاگیر کی جو تعریف کی گئی ہے اوس میں پائیگا سمستھان پارٹ اف اے جاگیر (Part of a Jagir) ہیں موضع مقطعہ موضع گرہ ویلی اور کلمہ وغیرہ شامل ہیں جوا وسکا عطا کنندہ رولر (Ruler) ہو یا جاگیردار دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ جاگیروں کی جو تعریف اوپر بتلائی گئی ہے اوسکے بموجب سب جاگیریں جن کی مجموعی تعداد (۳۶) ہے لے لی گئیں جو مزرعے اوپر کی ڈیفینیشن (Definition) میں نہیں آئے ان کو نہیں لیا گیا

سری ایم بچیا کیا ایسے مزرعے لینے کے متعلق حکومت سوچ رہی ہے

سری بی رام کشن راؤ نہیں

ایک آنریبل ممبر کیا ایسے کچھ مزرعے بھی ہیں جنہیں جاگیر ابالیشن ریگولیشنس کے تحت لیا گیا تھا لیکن بعد میں واپس کردیے گئے ؟

سری بی رام کشن راؤ ممکن ہے بعض مزرعے ہوں جن کو غلطی سے جاگیر ابالیشن ریگولیشنس کو متعلق کرکے لے لیا گیا ہو لیکن بعد میں یہ ثابت ہونے پر کہ وہ اس ڈیفینیشن میں نہیں آتے تو انہیں واپس کردیے جانے کی نوبت ہوئی ہوگی ۔

Petrol Consumption

105 (228) *Shri G Rajaram* (Armoor) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Government has consumed one lakh gallons of petrol between March and November 1950 and that 10 000 gallons have been consumed by the Rajpramukh?

(*b*) What is the total consumption of petrol on the tours of Ministers?

سری بی رام کسن راؤ یہ سول نا وک (Vague) ہے کہ سکا جواب
دنا کچھ قدر مشکل ہے تمام ڈپارٹمنس کے متعلقہ آر پی ڈی اور پولیس میں زیادہ
پٹرول کی کھپت ہے راج پرمکھ کی حد تک جواب یہ ہے کہ (۲۴ ہزار) گیالن پٹرول
ان کو دیا گیا ہے نہ کہ دس ہزار گیالن دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ یہ جزو بھی
وگ ہے کوئی مدت متعین نہیں بتلائی گئی کہ کس مدت میں منسٹروں کے دورے کے
سلسلہ میں پٹرول کا خرچ مطلوب ہے اس لیے اس کا جواب نہیں دیا جا سکتا

سری اودھو راؤ پٹیل جب منسٹرس دورہ پر جاتے ہیں تو کیا وہ باری سنگس
و کانگرس آرگنائزیشن کا کام بھی کیا کرتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال غیر متعلق ہے

سری سی راجہ رام میرے سوال کے جز ( ) میں میں نے مارچ سے نومبر کی
مدت بتلائی ہے اس مدت میں پٹرول کا کیا خرچہ ہوا ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ مدت راج پرمکھ سے متعلق ہے منسٹروں کی حد تک
معلوم کرنا ہو تو اوسکے لیے علحدہ نوٹس دیجائے

سری سی راجہ رام راج پرمکھ کو جو پٹرول دیا جاتا ہے وہ پریوی پرس
(Privy purse) میں شامل ہے یا اوس کے علاوہ ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ یہ الگ ہے صرف لیسنس حسب منسٹر کی دستخط سے
دیے جاتے ہیں

سری سی راجہ رام اسکی قیمت کون ادا کرتا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ وہ خود ادا کرتے ہیں

Rail Links to Karimnagar and Nalgonda

*106 (257) *Shri J B Mutyal Rao* (Secunderabad Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the Government had made representation to the Government of India for connecting by rail districts of Karimnagar and Nalgonda with Hyderabad City?

2

(b) If not do the Government intend to make such representation at least now?

سری بی رام کشن راؤ پہلے جزو کا جواب ہے نہیں

دوسرے جزو کا جواب ہے کہ حکومت نے اس مسئلہ پر نہیں سو

سری جے بی مسال راؤ کیا آندھرا منسٹر مانگتے ہیں حکومت نے کیوں نہیں سوچا ؟ (Laughter)

Rayalaseema Relief Fund

*107 (42) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state —

(a) What is the amount of Rayalaseema Relief Fund to be collected in the State?

(b) Whether the Revenue Officers are authorised to collect this fund?

(c) Whether it is a fact that in Partur taluq, Rayala seema Fund is being collected without issuing receipts thereof?

سری بی رام کشن راؤ ریلیف سیما امداد کیلئے ۵ لاکھ کا ٹارگٹ (Target) مقرر کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تمام اضلاع سے جو رقم وصول ہوئی اسکی تعداد (۲۸۹۳۲ے) روپیہ سکہ عثمانیہ اور (۳۰۹) روپیہ (۹) آنے (۳) پائی کلدار ہے جو رقم ڈونیشن (Donations) کے ذریعہ سے ... میں کلکٹ (Collect) کی گئی ہے اوسکی مقدار (۲۸۳ے) روپیے (۹) آنے سکہ عثمانیہ و (۲۲۳ ۰) روپیے (۸) آنے کلدار ہے یہ رقومات حیدرآباد اسٹیٹ بنک میں جمع ہوئی ہیں

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ریونیو افسروں کو اجازت دی گئی تھی کہ وہ رایل سیما فنڈ کے لیے کلکشن کریں

تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ تعلقہ پرتور کی حد تک جو رقومات وصول کی گئیں ان کے رسائد تحصیل پرتور سے اجرا کیے گئے جن کمسنوں کی جانب سے تھی جو رقومات وصول کی گئیں اونکا حساب رکھا گیا اور وصولیابی کے رسائد اجرا کیے گئے موضع سنجا سے ایک سکا ... وصول ہوئی تھی اس بارے میں تحصیلدار نے تحقیقات کی او ۸ ... ہوا کہ وصول شدہ رقم میں کوئی غبن نہیں ہوا

سری بی ڈی دیشمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ رقم کی وصولی میں تحصیلداروں کی جانب سے سختی برتی جاتی تھی ؟

سری بی رام کسن راؤ سکو ی سمجھ ر ل مسر کی عاطی ہے ہ سحی
میں کہ ں Persuasion) ہے

(Not Answered)

سری سی راجہ رام وصول شدہ رقم میں سے کی ہم ل سبا بھیجی گی ؟

(Not Answered)

سری اکوس راؤ ل سبا فنڈ جو وصول کیا گیا اسکے لیے سا لد کا دیا جانا
ضروری تھا لیکن سالد نہیں دیے گیے کیا کوئی ایسا واقعہ ر ل سرکے علم میں
آیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میرے ان کوئی ایسی شکایت نہیں ہی کہ بغیر اجری
رسائد کے رقم وصول کیگئی

سری کے ایل نرسمہا راؤ رو سو آفیسرس کو ر ل سبا فنڈ کیلیے
رقم کے وصول کرنے کا حکم دیا گیا ہے کیا اسکے سا ھ سا ھ یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ
پرایویٹ رگ ر س (Private Organisations) کی جانب سے جو رقم
وصول کی گئی ہے و ضبط کرلیجیے ؟

سری بی رام کسن راؤ ضبط کرنے کے احکام نہیں دیے گیے بلکہ ر یونٹ
رگ س سے ہ تھا گیا ہے کہ اگر و مناسب سمجھیں و تمام کسالید سڈاموس
(Consolidated Amo ınts) ہمارے س بھیجدیں ہ احد بعض ارگنا ز س نے
و رم کلکٹ (Collect) کی تھی و بھیجی جسکے سبب ل فنڈ میں جمع کرلی گیا
اس میں سے کچھ رقم ر ل سبا بھیجی گئی و باقی رقم موجود ہے

سری ر گ راؤ دیسمکھ (گنگا کھیڑ) کیا عہدیداران خود اپنے طور پر رضاکارانہ جمع
کرتے ہیں یا سب کمیٹیز (Sub Committees) فارم (Form) کر کے انکی
جانب سے رقم وصول کیجاتی ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ کوئی ایسی ہدایت نہیں کیگئی تھی کہ سب کمیٹیاں
فارم کرکے رقم جمع کیجائے البتہ یہ اکی ڈسکریشن پر موقوف تھا کہ وہ خود رسائد دیکر
رقم وصول کریں یا کمیٹی فارم کر کے اوسکی جانب سے رقم وصول کریں

سری ر گ راؤ دیسمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ رقم زبردستی وصول کیگئی ؟

سری بی رام کشن راؤ یہ بالکل غلط ہے ۔

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ گارلہ کسان سبھا
کی جانب سے جو دھان وصول کیگئی تھی اس میں سے (۸) بلے ضبط کرلیے گیے ؟

شری بی رام کسن راؤ کہاں سنا ہے یہ جو ہمیں کہ گئی تھی کہ جو لے سمن داخل کیے جاتے ہیں ۔ ضبط کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا

شری جی راجہ رام کیا اس کام کیلئے کوئی سرکاری کمیٹی مقرر کی گئی تھی یا گورنمنٹ نے اسکو اپنے طور پر انجام دیا ؟

شری بی رام کسن راؤ اسکے لیے میری صدارت میں ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی جس نے ایک سرکاری کمیٹی مقرر کی اس کے ذریعہ یہ کام کیا گیا ہے

شری جی راجہ رام کیا اس کمیٹی میں نان افیشل ممبرس (Non official Members) بھی تھے ؟

شری بی رام کسن راؤ مناسب کہ ہے

ایک اور بل ممبر جنت سنہر صاحب نے ۵ لاکھ روپے جمع کرنے کا جو وعدہ کیا تھا کیا وہ پورا ہوگا ؟

شری بی رام کسن راؤ ہم نے ہاؤس کے سامنے فگرس رکھ دیے ہیں

Pahani Patriks

*108 (41) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Pahani Patriks showing possession of land are filed by Patwaris in Tahsil Offices annually?

(*b*) If so whether Partur Tahsil Office has received all the Pahani Patriks for the year 1951-52?

(*c*) Whether it is a fact that many protected tenants are being evicted from their lands by reason of wrong entries in Pahani Patriks?

(*d*) How many such cases are pending?

(*e*) Whether the Government intend to take speedy action to remedy such defects?

شری بی رام کسن راؤ جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ پہانی پترک کی جن سے اراضیات کی تفصیل معلوم ہوتی ہے جامہ بندی کر کے پٹواری ہر سال تحصیل میں داخل کرتے ہیں اسمیں زمین کے قبضے کے بارے میں صراحت ہوتی ہے

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ پرتور تحصیل کے جملہ (۹۶) مواضعات میں سے (۴) مواضعات کے پہانی پترک تحصیل میں وصول ہوئے ہیں بقیہ مواضعات کے پہانی پترک کی نسبت ولیج افسرس پر سختی کر کے اون سے یہ داخل کرائے جارہے ہیں میرا خیال ہے کہ ان مواضعات کے بھی پہانی پترک جلد آجاسکے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ تحصیلداری کی وہ بس کوئی ... میں ہی کا حسمس بائی برلہ میں غلط درج کرنے کے سبب کولسلہ ہے و کسا کیا ہو

جزو (ڈی) کا جواب ... ہے کہ لینڈ لارڈ کی جانب سے غلط ... کی بناء کسی سبب کے نوکریں کا کوئی کیس نہیں ہو

جزو (ی) کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا گر کوئی کیس اجاے تو میں ... کیس (Action) لے سکا

سری اکوس راؤ جہاں برلہ وقت کیوں داخل نہیں ہوئے؟ ناجر کا کیا ... ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ ناجر کا سبب یہ ہے کہ ولیج آفیسرس سستی کر رہے ہیں

سری اناسی راؤ گوارے اگر روپے جہاں برلہ وصول نہ ہوں تو سسراب میں غلط اندراجات کے ہونے کا امکان ہوتا ہے ... رجسٹریشن کی اہمیت کا ... و آرمل ... کو اندرونی کہ قبضہ کا روئداد ان ہی رجسٹریشن پر ہوتا ہے

سری بی رام کشن راؤ یہ صحیح ہے کہ جہاں برلہ کے ... پر قبضہ زمین کا روئداد ہوتا ہے اسی وجہ سے اندی کے ساتھ جہاں برلہ کے داخل کرنے پر اصرار کیا جاتا ہے ... کہیں سستی ہو ... غلطی کی جائے تو صحیح کی جاتی ہے

سری اسپ ر ... کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ ... جہاں برلہ کے جانے ... رکھے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ ممکن ہے لیکن جہاں غلطی پائی جائے وہاں اسٹپ (Step) لیا جاتا ہے

سری گو پی ڈی گنگار یڈی ... دشواریوں کی سستی کا علاج کرنے کیلئے حکومت کیا سوچ رہی ہے ؟

مسٹر اسپیکر حکومت اس سلسلہ میں سعی تو کر رہی ہے اور ... بھی کرتی رہیگی

Civil Hospital Karimnagar

*109 (354A) *Shri Ch Venkat Rama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(i) What are the total receipts from in patient wards in Karimnagar Civil Hospital during each month of the year 1952?

(b) What is the total expenditure incurred on this hospital during this year?

ملک ہیلتھ میڈیکل اینڈ ایجوکیشن منسٹر (شری پھول چند گاندھی) کریم نگر ہاسپٹل میں کوئی ایسا اسپیشل وارڈ (In-patient Ward) نہیں ہے جہاں کوئی فیس لیجاتی ہو

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ جنوری تا اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ع تک کریم نگر ہاسپٹل میں (۴۰۰۲۴) روپیے (۱) آنے (۴) پائی سکہ عثمانیہ اور (۰۸۳۰) روپیے (۴) آنے کلدار کا خرچہ ہوا سال کا اوسط خرچہ (۰۹۸۶۰) روپے ہے

شری وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ کریم نگر کے دواخانہ میں دس چھوٹے چھوٹے وارڈس ہیں جہاں فی وارڈ ڈیڑھ روپیہ روزانہ لیا جاتا ہے ؟

شری پھول چند گاندھی میں نے ابھی جواب دیا کہ وہاں کوئی رقم وصول نہیں کیجاتی۔

College for Karimnagar

*110 (855) Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to start a College in Karimnagar district?

(b) Whether Government have received any representations from the people of Karimnagar in this regard?

(c) What is the total number of high school students and especially students of 10th Class in Karimnagar District?

شری پھول چند گاندھی (اے) ضلع کریم نگر میں کالج قائم کرنیکا کوئی پروپوزل (Proposal) نہیں ہے

(بی) عثمانیہ یونیورسٹی کے رجسٹرار نے اطلاع دی ہیکہ کریم نگر اسٹوڈنٹس یونین کی طرف سے وہاں کالج قائم کرنے کیلئے استدعا کیگئی ہے اس میں یہ کہا گیا ہے کہ اورنگ آباد انٹر کالج کو اگر بند کیا جارہا ہے تو اسکو کریم نگر میں شفٹ (Shift) کیا جائے۔ لیکن اورنگ آباد میں بند کرنے یا وہاں سے شفٹ کرنے کا خیال ترک کردیا گیا ہے اسلیے کریم نگر میں کوئی کالج قائم نہیں کیا جاسکتا۔ اسی قسم کی ایک درخواست ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں بھی وصول ہوئی ہے۔ لیکن اسکا بھی وہی نتیجہ نکلا جو اوپر بیان کیا گیا۔

(بی) کریم نگر میں ۳ ہائی اسکولس کریم نگر حکسال اور مسہی میں واقع ہیں ان میں ہائی اسکولس کے ان اعلیٰ جماعتوں میں انھوں نے اوردسویں جماعتوں میں پڑھنے والے طالب علموں کی تعداد (۳۹) ہے ان میں ہائی اسکولس کے علاوہ حسب ذیل اسکولس میں بھی دسویں کلاس کھولنے کی اجازت دی گئی ہے ان ہائی اسکولس میں ودیارتھیوں (विद्यार्थियों) کی تعداد حسب ذیل ہے

۳۱	مرسلہ	۷۶	کریم نگر
۲۹	حضور آباد	۳۷	حکسال
۱۸	کورلا	۲۴	مسہی
۳	پدا لی		
۳۳۵	جملہ		

Text Books for Schools

*111 (292) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state —

(a) Whether different text-books have been prescribed for each district of the State? If so, why?

(b) Whether the Government are aware of the difficulties caused to the students of one District to get admission into schools of a different district during the educational term, due to variation of books?

(c) If so, whether Government intend to take any action in the matter?

(d) Whether text-books are changed every year, if so why?

(e) Whether it is a fact that books were changed once in three years till five years ago If so, why has that procedure been abandoned now?

شری پھول چند گاندھی ۔ ایک زمانہ تھا جبکہ حیدرآباد کیلئے علحدہ علحدہ کتابیں مقرر کیجاتی تھیں اور اسے مں زونس (Zones) تھے ۔ یہ پروسیجر جملہ گورنمنٹ ٹکس (Text-Books) کیلئے نہیں تھا بلکہ صرف لنگویجس کے لیے محدود تھا اب زونل سسٹم قطعاً بند کردیا گیا ہے جسکا اعلان گورنمنٹ کی طرف سے ہوچکا ہے ۔

(بی) ہاں ۔

(سی) جیسا کہ اوپر (اے) کے جواب میں بیان کیا گیا زونل سسٹم ختم کردیا گیا ہے۔

(ڈی) ہاں پہلے ایسا کیا جاتا تھا لیکن اب ٹکسٹ بکس دس سال تک رہ سکے ایسا علان کیا جائیگا

(ای) ہر کلاس کیلئے جو ٹکسٹ بکس مقرر کیے جاتے ہوے وہ دو سال تک قائم رکھے کیلئے ولس ہے کی سرکولر گورنمنٹ نے کنول نمبر ۔ مورخہ نومبر سنہ ۹ ع شایع کیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے

سری وامن راو دیسمکھ (موں باد عام) کیا یہ صحیح ہے کہ ان لوگوں کی جانب سے بند یہ لیا جاتا ہے جو ہی کتابیں ٹکسٹ بکس مانے کی خاطر ٹکسٹ ڈپارٹمنٹ کو بھیجتے ہیں ؟

سری پھول چند گاندھی یہ صحیح نہیں ہے کیا یہ جاتا ہے کہ جو لوگ ٹکسٹ بکس کیلئے بہ سب پیش کرتے ہیں ان سے فیس لیجاتی ہے گ کو نرینل ممبر یہ سمجھیں تو وہ یاب ہے

سری رنگ راو دیسمکھ کیا سکے ہے کسی خاص کمیٹی کی (Recommendation) کی ضرورت ہوتی ہے ؟

سری پھول چند گاندھی سکے لیے تفصیلی جواب دینے کی ضرورت ہے پہلے کتابیں منگوائی جاتی ہیں سکے بعد وہ کتابیں ریویوس (Reviewers) کے پاس بھیجی جاتی ہیں و ے وہ (Views) ٹکسٹ بک سب کمیٹی کے پاس بھیجتے ہیں وہ سب کمیٹی (Sub-Committee) ٹکسٹ بکس کمیٹی کے پاس بھیجتی ہے جسے گورنمنٹ منظور کرتی ہے

سری جی ہنمنت راؤ (ملنگ) فیس کس حساب سے لی جاتی ہے ؟

سری پھول چند گاندھی نرینل ممبر اگر نوٹس دیں تو سکا جواب دیا جائیگا

High Scl ools

*112 (262) *Shri Udhav Rao Patil* W ll the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of full fledged Government High Schools in the State?

سری پھول چند گاندھی دولت آصفیہ میں فل فلیجڈ گورنمنٹ ہائی سکولس (Full fledged Govt H gh Schools) جن میں ۶۰ لڑکوں کے و ۳ لڑکیوں کے لیے ہیں

Mr Speake Next q estion Shri Udhav Rao Patil

118 (262A) *Sl r Udhav Rao Pat l* Will the hon M stei foi Pul lic Health Medical and Edi cat on be] lease l to state

What is the n mbei of full fledged Government Aided H gh Schools n Hyderabad State?

سری بھول جند گاندھی سے میں ما مد ی سے میں
ھں میں میں ہے کوں کے و ۳ کسوں کے ھیں

H S C Examinees

114 (262B) *Shri Udl av Rao Pathl* Will the hon Minister fo Publ c Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of studei ts who were sent up by the Gove nment High Schools foi H S C Examinat on of 1952?

سری بھول جند گاندھی گو نمنٹ ھائی سکولس سے (۳) می (विद्यार्थि)
سعدن کے لیے بھیجے گیے تھے

سری می هیمب ر و میں سے کیے طلبا پاس ہوے

سری بھول جند گاندھی میں نے و سے بیس کہ سکی بھی ماوں میں
سابع ہو گے

La ghter)

115 (262C) *Shri Udl av Rao Patil* Will the hon M n stei foi Public Health Med cal and Education be pleased to state

What is he number of students who were sent by the Goveinment Aided High Schools for H S C Examination of 1952?

سری بھول جند گاندھی مد ی ھ ی سکوس سے (۹) و نا بھی سنہ ۹۰ ع
کے سعدن کے لیے بھیجے گیے تھے

Percentage of Passes

*116 (262D) *Sl ri Udhav Rao Patil* Will the hon Min stei foi Public Health Medical and Education be pleased to state

What s the peicentage of students that passed from the Goveinment High Schools?

3

سری بهو ل حىدكاىدهى كا ى هاں كوس ہے و و هى ا س هوے كا
ىسحه ىسصد ىها

117 (262E) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the percentage of H S C results in the Government Aided High Schools in the year 1952?

سری بهو ل حىدكاىدهى د دى هاى اسكو س ہے حو و هى ۸ ۱۹۵۲ ع
مں س هوے كا حه ۴۶ فىصد بها

سری ى هممب راؤ مد دى هاى سكولس كا ىسحه ۴۳۶ فىصد او سه كا ى
هاى سكولس كا حه ۳ فىصدهے حه كے س فرق كو دو كرے كے ے حكوىس
كا سوح هى ہے ؟ كىا مد ى ه سكولس كو ىمىب كے هاى اسكو س ہے رىاد س
(Efficient) هو ے هں ؟

سری بهو ل حىدكاىدهى ىاب هے كه مں ے ه ىكرس (Figures)
لىحر و كه وب (work out) كىا ہے كو ىمىب هاى سكوس كے
برسه ح ف ىاسس (Percentage of Passes) كى كمى كى و ه ه ے كىا د دى
هى سكه س ں كو ىمىب كے هاى سكوس كے ىا ه مں و ىهوں كى حد د كم
هى ہے سكى و ہ ىعہ ه س كو ىسل ىر س (Personal interest) لىكه
طلىا كو رهاے مں ر د سهو ب هوى ہے ماىد مں سمحها هوں س كى ىىاء پر
ىرسىح ں كمى وع هو ہے سكو دوركرے كے لىے هم ر د مد سے كهول رہے
هں ىاكه رىاد كلاسس هوں و وحه حهى طرح دىاسكے اس سے ىه فرق دو
هو اىىگا و سركا ى سكولس ىهى ىے هى ىعسىب هو حاسكے

سری ادهو راؤ ىىل ىىاىح كا لحاظ كرىے هوىے كىا گو ىمىب كا حو ل ہے كه
ىلىد هاى اسكوس (Aided High Schools) كى امد د ڑهاى حاے ؟

سری بهو ل حىدكاىدهى ى ىہں

*118 (262F) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the percentage of successful candidates in H S C Examination in Government High Schools and Private High Schools in 1950 51?

سری بهو ل حىد گاىدهى ۱۹۵ ع ۵ع مں گو ىمىب و مد دى هاى سكولس
كے رىزلىس (Results) ىالىرىىب ۸ء ۴۳ فىصد و ۳ ۵۶ فىصد هں

سری دھور و نا پل کیا ہے و ں + ب نھی وھی فرق ہے

سری پھول چند گاندھی ب سی ہوگئی ہے سلیے بعد دمصد ہوگئے

Education Depa tment s Repo t

*119 (262G) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether the Education Department has published its report for the year 1950 51?

سری پھول چند گاندھی احو ں ڈ ب کی وب سب ۱۰ ع

(Hyderabad Annual Administration ب ں ں ڈ ل و حید آ

Report) ں سایع ہ کی ہے ل ممبر ویسے ملاحظہ فرما سکتے ہیں

سری ادھو راو نا پل کہ ہر سال سی وب ہوئی ہے ؟

سری پھول چند گاندھی ہاں

Opening of a Hospital

*120 (123) *Shri Srinivas Rao* (Dichpall) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether the Government propose to open a hospital in Nevipet town Nizamabad taluq?

(*b*) If so when?

سری پھول چند گاندھی ہاں ہ ء ط ے

سری داجی سنگر (ء لآبا) سا ہے کہ صح نگر سں پھا گورنمنٹ کو بیسہ ھا ہے کیا یہ صحیح ہے ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال کس طرح یہ ہو ہے ؟

سری جی راجہ رام کیا یہ صحیح ہے

سری پھول چند گاندھی مجھے اس کا علم نہیں

Shri G Rajaram Is it a fact that the Deputy Collector of Nizamabad is privately collecting funds for the construction of this hospital?

Shri Phoolchand Gandhi I have no knowledge of that

Mr Speaker How can he go to Nizamabad and

Shri G Rajaram Because this town is in Nizamabad Division and the Deputy Collector

Mr Speaker Order, Order, let us proceed to next Question —

Medical Boxes in Districts

*121 (165A) *Shri Sripatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the Medical Boxes sent to districts, particularly to Bhir within the last six months did not contain any medicine?

شری پھول چند گاندھی - مجھے اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے -

شری سی - ہمت راؤ - باکس میں کسی قسم کی دوائیں ہوتی ہیں ؟

شری پھول چند گاندھی - ڈیڑھ سو ہوے دو سو کی قسم کی دوائیں ہوتی ہیں -

Unemployment Insurance Scheme

*122 (258) *Shri J B Mutyal Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(*a*) Whether the State Government has made any representation to the Government of India, regarding introduction of Unemployment Insurance Scheme in any of the Industrial areas of Hyderabad?

(*b*) If not, whether the Government has any such scheme under contemplation?

(*c*) If so, what are its details?

The Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning (Shri V B Raju)

(*a*) No

(*b*) Nil

(*c*) Does not arise

(Questions Received After 16-9-1952)

Protected Tenants

*15 (765) *Shri Udhav Rao Patil*; Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received from the

protected tenants in Osmanabad district for purchase of lands, since 10th June, 1950 ?

(b) How many applications have been granted ?

شری بی رام کشن راؤ - ۱۰ جون سنہ ۱۹۵۰ع کے بعد سے ایک عثمان آباد ضلع
سے پروٹکٹڈ ٹننٹس (Protected Tenants) کی جانب سے ۲۰۰ درخواستیں
جو زمیں خریدنے کے بارے میں تھیں وصول ہوئیں۔ یہ تمام درخواستیں منظور کی گئی ہیں۔

C I B Blocks

*16 (685) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

The number of persons who have been evicted from C I B Blocks on the ground that they have their own houses in the Hyderabad City ?

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (شری انا راؤ گنمکھی) - اپنے ذاتی مکانات ہونے کی
بناء پر سی - آئی - بی کوارٹر سے نکال دیا گیا ہے -

Shri M S Rajaligam Is it a fact that evictions have now been stopped, and, if so, the reasons for it ?

Shri Anna Rao Ganamukhi Evictions have not been stopped and every case is being examined on its own merits

Missing of 16 M M Projector

*17 (686) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

The results of enquiry made by Government regarding the missing of 16 m.m projector of the Information Department which the hon Minister promised to place before the House ?

Shri V B Raju As a result of the enquiry made into this affair, an officer of the Department of Information and Public Relations was found to be responsible for the loss of this Government property It was therefore decided to recover the cost of the article from the Officer

Five-Year Plan.

*18 (687) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether detailed plan for each district with regard to the different Development Programmes

relating to the Five-Year Plan have been prepared?

(b) Do the Government intend publishing them for public information?

(c) Is there any proposal before the Government to get the work of Community projects done through Constructive Workers of eminence just as in Madras under the supervision of the Government with neccessary financial and technical aid?

(d) What are the salaries paid to those undergoing training as Village Level Workers? Are they in conformity with the advertisement issued by the Government in this connection?

Shri V B Raju (a) & (b) The detailed plans with regard to different development programmes relating to the Five-Year Plan for each district are under preparation As soon as they are ready, they will be published for public information

(c) No such proposal is before the Government at the moment.

(d) The Village Level Workers are being paid I G Rs. 60 per month during the training period Originally it was intended to pay them Rs 80, but to maintain uniformity in the scales of pay as obtained in other States, this reduction had to be made

Shri M. S Rajalingam Did the Government ascertain whether the funds required to meet the estimated expenditure of the schemes mentioned in the Five-Year Plan have been provided by the concerned Department?

Shri V B Raju Provided *by* the Department or *to* the Department?

Shri M S Rajalingam Provided by the Department?

Shri V B Raju The Departments do not provide money The Government provides money to the Departments Departments are parts of Government and they execute the programmes with the money provided to them by the Government.

Shri M S Rajalingam My question is, Sir, whether all the estimated expenditure for executing the schemes which have been included in the Five-year Plan as published by the Government of Hyderabad is provided for by the Departments concerned ?

Shri V B. Raju I can just answer him taking his viewpoint. The hon Member means whether the Government has provided the necessary funds to the Departments as have been sanctioned or visualised In the first year plan, all the monies have been provided In the second year plan, only 80 lakhs of rupees could be provided and more than this could not be provided

شری پی لکشمی کونڈا (آصف آباد۔عام) مدراس کی اسکم کے طور پر نہ سہی
تو کسی اور طور پر سہی کمیونٹی پراجکٹس کے سلسلہ میں پبلک ورکرس سے کام لینے کے
بارے میں کیا گورنمنٹ سوچ رہی ہے ؟

Shri V B Raju I would like to inform the House what exactly has been done in Madras As a matter of fact, in Madras non-official agencies have not been entrusted with the work. Two non-officials have been appointed and from the moment they have been appointed they have become officials. The Government here is considering whether the execution of the programmes can be done by Co-operative organizations in the areas.

Shri M S Rajalingam Are the Government ready to consider the relative merits of this proposal ?

Shri V. B Raju I have already stated that there is no non-official agency but that two persons who have been public workers have been appointed on salary basis. They become officials the moment they have been appointed by the Government.

Shri M S Rajalingam Are the Government ready to appoint a similar personnel here also ?

Shri V B Raju If such personnel are available and if the Government feels that they are fit and if those persons would like to come under the Hyderabad Civil Service Rules losing their non-official character, this will be considered.

Publicity in Razakar Regime

*19 (712) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether and, if so, what amount was paid to Gulam Mohamed Calcuttawala by the Razakar Government for purposes of propaganda and publicity ?

(b) If so, whether any amount has been subsequently recovered from his property after his escape to Pakistan ?

Shri V B. Raju (a) A sum of O S Rs. 2,47,500 was paid to him on the following accounts

O S Rs. 1,14,000 for publishing a daily newspaper called the 'Telugu Meezan', and

O S. Rs. 1,33,500 for running a News Agency called the Indo-Pakistan News Agency

In return, Mr Calcuttawala agreed to give the above service.

(b) As at the time of the scrutiny of accounts it was found that Mr Calcuttawala genuinely spent Rs 67,375 for the publication of the Telugu Meezan, only the balance of Rs 1,80,125 was ultimately claimed from him as he did not later abide by the terms of the contract.

As the Meezan Press, which was all the property left behind by Mr Calcuttawala, was subsequently declared as evacuee property, a claim has been lodged with the Custodian of Evacuee Property for the recovery of the above amount from this property

شری سید حسن - کیا یہ صحیح ہے کہ تلگو اخبار کے سلسلہ میں روزانہ تین سو روپیے دیے جاتے تھے ؟

Shri V B Raju I require notice.

شری سید حسن - میزان کا پریس کیا ہوا ؟ کس کو دیا گیا؟

Shri V B Raju As I said, it is with the Custodian of Evacuee Property and the information in my possession is that it has been allotted to a refugee.

شری بی لکشمن کونڈا - اس رقم کی مقدار اس قدر ہے کہ اوس سے گورنمنٹ کو رقم واپس مل سکتی ہے؟

Shri V B Raju The information in the possession of the Government is that the value of the property left behind is worth about 90 lakhs of rupees

شری رنگ راؤ دیشمکھ - کیا یہ صحیح ہے کہ میران کا ترکہ سرکار کو دیا گیا؟

شری وی - بی راجو - میں بھی ایسا ہی سمجھتا ہوں -

شری سید حسن - جب میران سے کچھ رقم ادا شدنی تھی تو اسکو گورنمنٹ نے اپنے قبضہ میں کیوں نہیں لیا کسٹوڈین کے قبضہ میں کیوں رکھا گیا ؟

• *Shri V B Raju* I think the hon Member has not followed my answer, *viz*, that it has been declared as Evacuee property The moment it is so declared it goes to the Central Government and the State Government has no jurisdiction over it.

Unstarred Questions & Answers

(Questions Received before 16-9-1952)

Enquiry into Corruption Cases

*97 (801) *Shri Gangula Bhoomiah* (Metpalli) Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the Tahsildar of Metpalli insists upon an amount of Rs 300 being deposited before he enquires into any case of corruption complained to him ?

Shri B Ramakrishna Rao It is a fact that in three cases, the Naib Tahsildar of Metpalli obtained a security of Rs 300 in May 1952 from complainants, who demanded the immediate suspension of village officials before enquiry The demand of cash security from the informer of the complaints, alleging malpractices by Government employees, is provided in Circular No 15 dated 17-8-1336 F The amount to be deposited as cash security depends on the nature of the complaint, the status of the complainant and the party complained against. The Full Board of Revenue have recently discussed the question on the demand of security from

complainants and instructions are being issued to Collectors to require reference to them and such cases where cash security is remanded and guide subordinate officers on the merit of each case.

(*Questions Received after* 16-9-1952)

Protected Tenants

15 (763) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of protected tenants in Osmanabad district ?

Shri B Ramakrishna Rao The number of protected tenants in Osmanabad District is 25,441

Restoration of Tenants

16 (764) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of tenants to whom lands have been restored under Ordinance No 144 of 1952 in Osmanabad district ?

Shri B Ramakrishna Rao The total number of tenants to whom lands have been restored under the Ordinance is 709

L A. Bill No XXIX of 1952, a bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act.

Mr Speaker Let us now proceed to the Legislative work, *viz*, Second Reading of L A Bill No XXIX of 1952 Some amendments to this Bill were received. I think, hon Members have received copies of the amendments

Shri G Hanumanth Rao No

Mr Speaker Probably, the hon Member might not have received them, but other members have received them

Shri A Raja Reddy Mr Speaker, Sir, Before I move the amendment standing in my name, I want to know whether the motion for the Second Reading of the Bill has been adopted.

Mr Speaker Have I not said so? I said the motion for the second Reading of the Bill was adopted

Shri A Raja Reddy The motion for the second reading of the Bill was not adopted.

Shri Jagannath Rao Chanderki The motion was not adopted.

Mr Speaker As per the records, motion for second reading was adopted yesterday

Shri A Raja Reddy Sir, I beg to move

> 'That in clause 2 of the Bill, for the words "two thousand", the following words, namely, "four thousand" be substituted.'

Shri B Ramakrishna Rao I am afraid that copies of the amendments have not been circulated.

Mr Speaker I think most of the hon. Members have received them

Shri B Ramakrishna Rao Neither my colleagues nor myself have received them

Mr Speaker They were kept in the pigeon-holes.

Shri Jagannath Rao Chanderki For the Ministers, along with the agenda of the day, copies of amendments also should be supplied.

Mr Speaker But, the hon. Minister should know that the amendments were received in the office today at 12 noon

Motion moved

> That in Clause 2 of the Bill, for the words "two thousand" the following words, namely, "four thousand" be substituted"

Has the hon Member (addressing Shri Raja Reddy) got a copy of the Original Section? Let us see how this fits in there. This itself is an amending Bill and an amendment has been proposed to that amending Bill. We should therefore see how the proposed amendment fits in the original section.

Let the hon Member read the original Section with the amendment proposed to be moved by the Bill itself now, and state what is his amendment to the Amending Bill, so that the point may be made clear to us

Shri A Raja Reddy I simply moved my amendment because there is another amendment of the same kind standing in the name of Shri Narayan Rao Vakil, and I wanted to speak on my amendment after that amendment is also moved

Mr Speaker Unfortunately, I was also not supplied with a copy of the list of amendments Let us take up that amendment also

Shri Narayan Rao Vakil Sir I do not wish to move my amendment

شری اے راج ریڈی اون دل دالے د او ہ دراد کی دفعات (۹) او
(۹) امے کر دکھا ہوہ ں سمجھا ہوں ہ معرور اردں کے س اس کی کا مال موجود
ھں مسودہ رم کی دفعہ (۲) ملاحظہ فرما ں ہو ہ ھے

In Clause 5 of Section 9 of the Hyderabad Civil Courts Act (hereinafter referred to as the said Act) for the words "one thousand" the words 'two thousand' shall be substituted

مں ے او کلاز ں حہ ں ہ ھر کے اا ں ہ ھرار کے اما رح ے کی رمم ں
کی ھے فا وں کا او ں کلاز (Original Clause) (ہ) سکس (۹) نہ ھے ۔

"the Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees one thousand"

اس لحاظ ے مسودہ رم کا مسا ہ ھا کہ اب ک عدل ھاے سعی و اک ھرار
کی مالیت کے معدمات کی ماعت کا حو احسار ھے اوسکو دو ھر ر کیا جاے ۔ معرر معر
ا حارح کا مسا ہی ھے ں ے حو ر م اس مسودہ ر م مں س ں کی ھے اس کا مساء
نہ ھے کہ ایک ھرار ے دو ھرار کی جاے ا ک ھرار ے حار ھرار مالیت کے
معدمات کی ماعت کا اہ ار عدالت سعی کو دیا جاے حو رمم مں ے پیس کی
ھے او ل معرس کو معلوم ھے کہ اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کے موقع ر بھی مں نے

انہوں نے اسی خیال کا اظہار کیا تھا ممکن ہے اس بل سے ان دورے ضلع سے بھی
دور دور سے (Representation) ہو لیکن ان سے بیچ کم کم طرح کی
حدتک یہ عرض کروں گا کہ سنہ ۱۹۰۵ع میں ہند کے قانون کے نفاذ سے قانون عدالتہائے
دیوانی حیدرآباد میں جو ترمیم ہوئی ہے اسکے تحت منصف کو ایک ہزار روپیے تک اختیار
سماعت ہے سب جج کو ۲ ہزار تک اختیار سماعت دیا گیا ہے ڈسٹرکٹ جج کو غیر
محدود اختیارات ہیں کریمنل سائیڈ (Criminal Side) میں ابھی سب جج
کے مساوی اختیار دیا گیا ہے ضابطہ فوجداری کی دفعہ (۳) کے تحت ڈسٹرکٹ
مجسٹریٹ کو مزید اختیارات دینے کا اختیار گورنمنٹ کو ہے اسکے تحت حکومت نے ایسے
جرائم کو چھوڑ کر جن کی سزا موت ہے ان جرائم کی سماعت اور تصفیہ کے اختیارات
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو دیے ہیں ایک طرف تو ایک ہزار سے زیادہ کے دیوانی مقدمات
سب جج کے پاس آتے ہیں دوسری طرف فوجداری اسٹیٹ اور وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا
اختیار رکھتے ہیں نتیجہ یہ ہوا ہے کہ وہاں بہت سے مقدمات رجوع ہوتے ہیں
پہلے کچھ مقدمات اقدام قتل میں مقدمات ہو کر سیشن میں کمٹ (Commit)
ہوتے تھے لیکن اب ایسا ہونے سے سب جج کے پاس کام بہت زیادہ بڑھ گیا ہے اور
میں یہ کہوں تو بیجا نہ ہوگا کہ وہاں مقدمات سڑ رہے ہیں اسکی وجہ محض یہ ہے کہ
ہند کا قانون نافذ ہونے کے بعد سب جج کے اختیارات فوجداری بڑھا دیے گئے ہیں
اسلئے یہ خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ منصفوں کے اختیارات کو بڑھایا جانا چاہیے۔ دوسرے
بھی ہم دیکھتے ہیں کہ منصفین ایک ہزار کا اختیار سماعت رکھنے کے باوجود بھی
دو ہزار کے مقدمات کی سماعت کرتے ہیں وہ اس طرح کہ دفعہ (۹) کے آخر میں جو
پراویزو (Proviso) رکھا گیا ہے اسکے لحاظ سے اختیار سماعت بڑھ کر دو ہزار
ہو گیا۔ اس لحاظ سے اس بل کے پاس ہونے کی صورت میں بھی انکا اختیار جوں کا توں
رہتا ہے اور اس بل کے آنے سے عوام اور وکلا صاحبان کی مانگ پوری نہیں ہوسکتی
اس بارے میں ہمیں یہ امر بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ سب جج کا مستقر ضلع
ہوتا ہے۔ ایک ہزار یا دو ہزار کے اوپر کے مقدمات کے لیے رعایا کو لازماً ضلع کے مستقر
پر آنا جانا پڑتا ہے جہاں جو وکلا صاحبان ہیں وہ جانتے ہیں کہ موکلین کو مقدمات
کے سلسلے میں بار بار ضلع تک آنا جانا پڑتا ہے گواہوں کو ضلع تک لانا لیجانا پڑتا ہے
مرافعہ میں یہ بات نہیں ہوتی اخراجات وکیل صاحب کو دیدیتے پڑتے ہیں وہی
سب کچھ کرلیتے ہیں لیکن ابتدائی مقدمات کے وقت آنا جانا پڑتا ہے۔ ہمیں ان امور کو بھی
پیش نظر رکھنا ہے۔

ایک اور نکتہ جو ہمیں ۲ ہزار کا اختیار سماعت منصفین کو دینے کے بارے میں
پیش نظر رکھنا چاہیے وہ قابلیت سے متعلق ہے جہاں تک میرا اندازہ اور علم ہے
عدالت ہائے منصفی جو میں منصف ہیں وہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹس ہیں۔ ڈسٹرکٹ جج
عام طور پر مجسٹریٹ درجہ اول کے کیڈر (Cadre) کے ہی ہوتے ہیں۔

البتہ ممکن ہے یہ منصفین کی حد تک یہ صحیح ہو لیکن واقعہ یہ ہے کہ دو ہزار کا
اختیار سماعت رکھنے و چار ہزار تک رکھنے دونوں صوبوں میں زیادہ نہیں ہے ۔
ہمارے منصفین کا جو معیار قابلیت اور کام ہے وہ سبھی جانتے ہیں ہے نہیں اختیار دینے میں
کوئی امر مانع نہیں ہے اور یہ میں سے کسی قسم کی نا انصافی کا موقع ہوگا اس لیے
میں نے بجائے دو ہزار کے چار ہزار کا اختیار سماعت منصفین کو دینے کے بارے میں ترمیم
دی کی ہے عدالت منصفی کے بعد اب کے مرافعہ کا اختیار سماعت ڈسٹرکٹ جج کو حاصل ہے ہی
سب جج کے مرافعہ ڈسٹرکٹ جج ہی سن سکتے ہیں ہوتے ہیں لیکن ڈسٹرکٹ
جج کو مرافعہ کی حد تک اختیار سماعت دو ہزار تک ہے دیگر صوبوں میں اختیار سماعت مرافعہ
عدالت العالیہ کو حاصل ہے اس وجہ سے اس کا حق مرافعہ ڈسٹرکٹ جج کو ہوتا ہے
کیونکہ جب پانچ ہزار تک ہو تو اس کا مرافعہ ڈسٹرکٹ جج کے پاس ہوسکتا ہے
صورت دیگر عدالت العالیہ ہزار تک اختیار سماعت دیے میں کہونگا کہ کوئی
حرج نہیں ہے

بہر حال میری ترمیم کا منشاء یہ ہے کہ جلد طور سے اہل غرض کو سہولت حاصل
ہو اور وکلاء کو بھی سہولت ہو میں یہ کہونگا کہ ہر طریقے سے یہ ترمیم مناسب ہے
مجھے امید ہے کہ معزز ایوان اس کو منظور کریگا

مسٹر اسپیکر میں وصاحت کردینا چاہتا ہوں آنریبل ممبر کی ترمیم کا منشاء یہ
ہے کہ اول دفعہ ٹک کے سیکشن (۹) کلاز (۵) میں

"The Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees one thousand"

میں ( ) کا جو فقرہ رکھا گیا ہے اسکو (۴) بنایا جائے جس سے یہ عبارت اس
طرح ہوجائے گی

The Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees four thousand

یہی آنریبل ممبر کا مقصد ہے

لا اینڈ ایڈوکیٹس منسٹر (سری جگنا تھ راؤ چندرکی) مسٹر اسپیکر، سر میں ضرور کہوں گا کہ
جو ترمیم پیش کی ہے میں کہونگا کہ وہ مناسب نہیں ہے اس لیے کہ ہماری
ریاست میں جیسے منصفین ہیں ان میں سے صرف چند ایسے ہیں جنکا اختیار سماعت
ایک ہزار ہے یہ دو ہزار میں تبدیل کرنے کے لیے یہ بل پیش ہوا ہے
اس پر جو ترمیم پیش ہوئی ہے اگر اسکو منظور کیا جائے تو یہ صرف انہی پر لاگو ہوگی
جنکا اختیار سماعت ایک ہزار ہے اور انہیں (۴) ہزار کا اختیار سماعت حاصل ہو جائیگا
یہ کیسے درست ہوسکتا ہے ایسے منصفین جنکا اختیار سماعت ایک ہزار ہے انکی تعداد
ریاست بھر میں بہت کم ہے وہ ۴ یا ۵ یا زیادہ سے زیادہ کی تعداد میں ہیں دوسرے

منصفین ہیں کہ جو مقدمے پیش کرنے والے ممبر نے پراویزو (Proviso)
پڑھکر سنا کا اختیار سماعت رکھتے ہیں اس لحاظ سے صرف ہ ک ہ رکا
اختیار سماعت رکھنے والے منصفین کو (م) کا اختیار سماعت دیدینا ٹھیک نہیں ہوسکتا

دوسری چیز اشارے میں ہ عرض کرونگا کہ گو نمبر ے جو منصفین کو
(م) کا اختیار سماعت دینے کی سب سوجھ تھا اس سلسلے میں دو باتیں بیان کی
جاسکتی ہیں ایک تو یہ کہ ان سبھی (Efficiency) دیکھی جائے دوسرے
یہ کہ منصفیوں میں کام کی کیا مقدار ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے یہاں کام زیاد
ہو جانے کی وجہ سے کام کو مناسب کرنے کےلیے منصفی میں کام کا اضافہ کیا جاتا ہے
اس سلسلے میں میں گورنمنٹ کے نقطہ نظر کی وضاحت کرونگا ہائی کورٹ کے یہ احکام
ہیں کہ اگر کسی منصفی میں مرجوعہ (ہ) سے کم ہو تو وہاں دو منصفان ایک منصف
مجسٹریٹ کے تحت کردیتے ہیں افیشنسی کے لحاظ سے بھی یہ ضروری ہے گورنمنٹ
کو اکانمی (Economy) اور فائدے کے پیش نظر مساوی طور پر کام تقسیم
کرنا پڑتا ہے اس لحاظ سے ہائیکورٹ نے یہ عمل اختیار کیا ہے

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ منصفین کو (م) کا اختیار سماعت کیوں نہ دیا
جائے جبکہ ان کی افیشنسی بڑھی ہوئی ہے میں مانتا ہوں کہ ہمارے پاس ڈبل گراجویٹس
منصف کے عہدہ پر مقرر کیے جاتے ہیں مگر انکی افیشنسی ایسی نہیں ہوتی کہ وہ پیچیدہ
مقدمات کا صحیح طور پر فیصلہ کرسکیں اسلیے یہ ضروری ہے کہ ایسے کامپلیکیٹڈ کیسس
(Complicated Cases) کی سماعت کسی تجربہ کار (Experienced)
حاکم کے پاس ہو سے مقدمات کی مالیتی وسعت مختلف ہوتی ہے اسلیے حکومت
اکسپیرینس کے لحاظ سے جہاں کامپلیکیٹڈ کیسس پیدا ہو رہے ہیں انہیں دور کرنے
اور افیشنسی کو بڑھانے کےلیے ایسا کرنا چاہتی ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے یہ کہنا
کہ جہاں دو ہزار کے اختیارات ہیں انہیں چار ہزار کردیا جائے درست نہیں ہوگا کیونکہ
سوال مالیتی چار ہزار روپیہ کا نہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ پر افیشنسی
کے لحاظ سے جو پرنسپلس سلکٹ کیے جاتے ہیں اور منصفی کا جو اسٹینڈرڈ ہے اس کے لحاظ
سے غور کیا جائے کیونکہ موجودہ صورت میں ہمارے قانون میں کچھ کمی رہ جاتی ہیں
جنکو دور کرنا ہے ورنہ ہمیں کوئی خوشی نہیں ہے کہ صرف دو ہزار تک ہی اختیارات
دیے جائیں اس ضمن میں دوسرا سوال جو معاملہ اشخاص کا پیدا ہوتا ہے اس میں
دیکھنا یہ ہے کہ ان کے لیے پہلے کی نسبت سہولتیں بڑھائی گئی ہیں یا نہیں ۔ اس کا
لحاظ اس طرح کیا گیا ہے کہ پہلے چار ضلعوں کےلیے ایک عدالت تھی لیکن حکومت
نے لوگوں کی سہولت کو پیش نظر رکھتے ہوئے عدالت کی نظم بدل ڈالی ڈسٹرکٹ
مجسٹریٹ کو ۴ سال تک سزا اور اس سے بڑھکر سزادہی کے اختیارات حاصل ہیں لیکن ابتدائی
کیسس پہلے مجسٹریٹ کے پاس نہیں جاتے تھے ان کی سماعت یہ جو سب کمیٹنگ کیس کے
منصفی میں ہوتی تھی اور پھر اپیل بہ تحت دوسری عدالت میں ۔ اس طرح دو مرتبہ

ایک ہی مدعا یہ میں معاملات ہوتی تھی جس سے ہر معاملہ کو مالی نقصان ہوتا تھا
جسکو روکنے کے لیے اب اس دوہل سسٹم (Dual system)
کو ختم کردیا گیا ہے اور اختیارات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو دیے گئے ہیں اسکے علاوہ
یہ بھی دیکھا جائیگا کہ اگر کام بڑھتا ہے اور اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے جیسا
کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ کام پڑا ہوا رہتا ہے، میں یہ عرض کرنا چاہتا
ہوں کہ بعض جس کورٹس میں کام زیادہ ہوتا ہے تو اس سے نمٹنے کے لیے اڈیشنل
کورٹس قائم کیے جاتے ہیں یہ کہنا کہ کام پڑا ہے۔ کام پڑا رہتا ہے صحیح نہیں
ہے بلکہ حکومت اس کے لیے ضروری تدابیر اختیار کر رہی ہے اسلیے میرے دوست علم
دوست اس امینڈمنٹ کو منظور فرمالیں تو یہ شکایت بھی دور ہوسکتی ہے۔ حکومت اس
سے واقف ہے کہ کہیں کہیں کام زیادہ بھی ہے لیکن موجودہ حالات میں منصفی کے لیے
جو انتظامات کیے جاسکتے ہیں کیے جا رہے ہیں چنانچہ اس وقت بھی ایک مجسٹریٹ
جہاں کہ مرجوعہ کم ہے تین دن کام کرتا ہے اور دوسری جگہ جہاں کام زیادہ ہے
ہفتہ میں تین دن وہاں جا کر کام کرتا ہے لیکن اس طرح کے انتظامات سے جو مشکلات
پیدا ہو رہی ہیں ان پر بھی حکومت کو دھیان دینا پڑ رہا ہے اسلیے میں عرض کرونگا
کہ جو ترمیم اس وقت ہمارے پاس ہے وہ غیر مناسب نہیں ہے البتہ اس سلسلہ میں
یہ میں بھی عرض کردینا مناسب خیال کرتا ہوں کہ نائب تحصیلدار وغیرہ کے جو علاقہ جات ہیں
وہاں جب سے ہیڈکوارٹرس لیے گئے تو انہیں ایک ہزار کی حد تک ہی اختیارات دیے گئے اس
ترمیم کے بعد یہ اندازہ ہوسکا کہ اب وہاں بھی جانے ایک ہزار کے دو ہزار تک اختیارات
دیے جائیں۔ لہذا میں یہ عرض کرونگا کہ جو ترمیمات گورنمنٹ کی جانب سے لائی گئی
ہیں ان میں رد و بدل کیے بغیر ان کو منظور کرلیا جائے تو اچھا (सुविधा) ہوگا۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے (مسٹر اسپیکر) حیدرآباد سول کورٹس امینڈمنٹ بل
جو اس وقت ہاوز کے سامنے ہے اس میں صرف دو دفعات کی حد تک ترمیم چاہی جا رہی
ہے وہ دفعات ۹ اور ۹ الف ہیں وزیر متعلقہ نے بل نے ترمیم لانے کی کوشش کی ہے
میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کرونگا کہ وزیر متعلقہ کو اس میں کچھ غلط فہمی
ہو رہی ہے جو ترمیم حکومت کے اس وقت پیش کی ہے اسے موزوں قرار دینے کے لیے بارو
رکھا جائے اور آج عدالتوں کی جو حالت ہے اس پر غور کیا جائے تو مناسب ہے
تالوں کی دفعہ ۹ میں ول ک میں اب کورٹس کی منصفی اڈیشنل منصفی اور انکے
۲ و ۹ری جو پسند ہیں (Pecuniary Jurisdiction) بلائے گئے ہیں
اور ۹ الف کے ذریعہ یہ شرط رکھی گئی ہے کہ حکومت بتوسط عدالت العالیہ انکے
پکونیری جورسڈکشن میں ایک ہزار سے دو ہزار تک اضافہ کرسکتی ہے ظاہر ہے کہ
یہ اختیار بعض منصفوں کو دیا گیا ہے اور بعض کو نہیں دیا گیا جسکا نتیجہ یہ ہے کہ
بعض منصفان ایک ہزار اور بعض دو ہزار تک پکونیری جورسڈکشن رکھتے ہیں لیکن
یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ کیونکر یہ ترمیم ایسی ہی منصفوں سے لاگو ہوگی

جنکے اختیارات ایک ہزار کے ہیں اور ان سے لاکھوں کو بہت ہوگی جنکے اختیارات پہلے
ہی سے دو ہزار کے ہیں لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایڈیشنل سب جج کی ترمیم کے بعد
یہ تمام منصفان چار ہزار کے ٹکنیکل جورسڈکشن کی ہو جاسکیں میرے خیال میں
اس لئے ایسا معلوم نہیں ہوتا ہے تا کہ ابھی ابھی ایک ممبر نے کہا اور گورنمنٹ
کا ایسا ہی منشا ہے وہ یہ امر وضاحت طلب ہے کہ وہ ٹکنیکل جورسڈکشن کو عام طور پر
دو ہزار کے لیول پر لانا چاہتے ہیں یا نہیں اسکے بعد جو ایسے میں یہ ہے کہ حکومت بتوسط
عدالت العالیہ یا عدالت العالیہ بتوسط حکومت ایسا امنڈمنٹ کرسکتی ہے لیکن اس امنڈمنٹ
پر ممبر رکن نے جو ترمیم پیش کی ہے اس سے یہ وضاحت ہوتی ہے کہ الفاظ دو ہزار کے بجائے
چار ہزار رکھے جائیں۔ اسکے متعلق میں اس پراویزو کی طرف ہاوز کو دھیان دلانا چاہتا ہوں
جسکے متعلق سے ہاوز کے دونوں جانب بھی کچھ غلط فہمی معلوم ہو رہی ہے کہ
عدالت العالیہ کو یہ وہ حکومت یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ منصفوں کو کلاسیفائی کر کے
انکے اختیارات دو ہزار کردے لیکن پھر بھی اس پراویزو کا تعلق ٹکنیکل جورسڈکشن سے
نہیں ہے بلکہ یہ کہ آج جن منصفوں کے اختیارات ایک ہزار و دو ہزار کے ہیں اگر
انہیں چار ہزار کردیا جائے تو ان کیسس کا کیا حشر ہوگا جو سب جج کے پاس
زیر دوران ہیں یا پینڈنگ ہیں کیا وہ تمام مقدمات ان عدالتوں کو واپس بھیج دیے جاسکتے
ہیں یہ ہے کہ یہ ترمیم کے بعد متعلق ہو جاتے ہیں چنانچہ حکومت نے اس پراویزو کے
ذریعہ سے اسباب کو روکنے کی کوشش کی ہے حکومت نے سنہ ۱۹۵۱ء میں جو امنڈمنٹ
کیا وہ اس سے واضح تھی کہ ہائیکورٹ کے فیصلہ جات کیا ہیں کیونکہ ہم سب جانتے
ہیں کہ اس سے قبل کی عدالتوں میں کافی انتشار پیدا ہوگیا تھا لہذا اسکو ختم
کرنے کے لئے سنہ ۱۹۵۰ء میں وہ پراویزو رکھا گیا تھا لیکن اگر اسکے معنے یہ لئے
جا رہے ہیں کہ وہ ٹکنیکل جورسڈکشن کا ہی نہیں ہے بلکہ سکس و ایسے سے اس
پراویزو کو اوٹ (Omit) کیا گیا تو اسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ سکس م
ان مقدمات سے متعلق رہیگا میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ آج جو امنڈمنٹ انٹروڈیوس
کی جا رہی ہے یہ ہزار کے اختیار کی حد تک آتا ہے وہ صحیح نہیں ہے کیونکہ آج ہمارے
یہاں ایک ہزار کی منصفان بھی ہیں اور دو ہزار کی منصفان بھی اگر چار ہزار کی ترمیم
کو منظور کیا جائے تو وہ انصاف کے نقطہ نظر سے زیادہ مفید نہ ہوگا میں سمجھتا ہوں
کہ میرے لائق دوست اس سے متفق ہونگے کہ ایسے سب جج کو بھی ہیں
جن کے پاس کام زیادہ نہیں ہے لیکن اکثر منصفان ایسے بھی ہیں جنکے پاس پہلے سے
زیادہ کام ہے اور اس ترمیم سے جو ایڈیشنل ممبر نے پیش کی ہے اور بھی زیادہ ان
ایکول ڈسٹری بیوشن آف ورک (Unequal distribution of work)
ہوگا اس غیر مساوی تقسیم کار کو روکنے کے لئے تمام منصفوں کو یہ اختیارات نہ
دینے چاہئیں بلکہ اس مسئلہ کو حکومت اور عدالت العالیہ پر چھوڑ دینا چاہئے تا کہ جہاں
وہ اسکی ضرورت محسوس کریں ایسے منصفوں کو چار ہزار تک کا اختیار دے دیں۔

دوسری چیز جو میں ہاؤز کے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ سول کورٹس امنڈمنٹ بل میں جب کوئی ترمیم کی جاتی ہے تو اس کو دو نقطہ نظر سے دیکھا جاتا ہے ایک تو وکیل کے نقطہ نظر سے اور دوسرے اگر مسٹر سپیکر نقطہ نظر سے میں ادبا یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم کو یہ دیکھنا ہوگا کہ لوگوں کو جو انصاف چاہتے ہیں انہیں کس طرح سہولت بہم پہنچائی جاسکتی ہے اور کیسے کیسس (Cases) جلد سے جلد طور پر کسطرح تکمیل پاسکتے ہیں اسی لیے میں عرض کرونگا کہ ہمیں اس درستی سے دیکھنا چاہیے کہ عوام جو اپنے برعات کا فیصلہ چاہتے ہیں انہیں کسطرح کی سہولت حاصل ہے اگر اس درستی سے ہم دیکھیں تو میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کی جانب سے جو امنڈمنٹ لائی جا رہی ہے وہ امنڈمنٹ ہی سب سے زیادہ موزوں امنڈمنٹ ہے اس لیے ہزار کی جو امنڈمنٹ پیش کی گئی ہے وہ نہ صرف غیر موزوں ہے بلکہ اس سے پیچیدگیاں پیدا ہوکر ان لوگوں کے لیے جن کی وکالت کی جا رہی ہے فائدہ نہیں پہونچے گا بلکہ اس سے انکو زیادہ نقصان ہوگا اس لیے میں اس ترمیم کی جو ہزار کے لیے پیش کی گئی ہے مخالفت کرتا ہوں

سری دگمبر راؤ بندو اس بل میں جو امنڈمنٹ لائی گئی ہے اس کے بارے میں کافی بحث ہو چکی ہے میں صرف دو چیزوں کے بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں پہلی بات تو یہ کہ جو آنریبل ممبر نے امنڈمنٹ لایا ہے ان کا منشا یہ ہے کہ دو ہزار کی بجائے ۲ ہزار کا جوریسڈکشن (Jurisdiction) رکھا جائے اس کے بارے میں یہ عرض کرونگا کہ آج کے حالات میں عام طور پر ہر منصفی کو بجائے دو ہزار کے (جیسا کہ اب اس امنڈمنٹ کے ذریعہ اختیار دیا جا رہا ہے) ۲ ہزار کا اختیار (جیسا کہ آنریبل ممبر نے امنڈمنٹ کے ذریعہ تجویز کیا ہے) دیا جانا صحیح نہیں ہوگا البتہ یہ غور کیا جاسکتا ہے کہ جہاں ضرورت ہو وہاں یہ جوریسڈکشن ۲ ہزار تک بھی بڑھا دیا جاسکتا ہے چونکہ آنریبل ممبر نے اسکی وجہ نہیں بتلائی ہے اس لیے میں اسکی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں سمجھتا

میری گزارش یہ ہے کہ جیسا کہ ابھی ایک آنریبل ممبر نے کہا ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ملک کو کس طرح فائدہ مل سکتا ہے ہم کو ایک طرف یہ دیکھنا کہ عدالتوں کو کیا جوریسڈکشن دیا جائے دوسری طرف یہ بھی دیکھنا ہے کہ عدالتیں اپنی (Efficiency) کے ساتھ کام کر رہی ہیں یا نہیں اس لیے میں عرض کرونگا کہ جو امنڈمنٹ اور اصل بل کے ذریعہ گورنمنٹ کی جانب سے پیش کیا گیا ہے ویسے ہاؤز منظور کرلے اور جو دوسرے امنڈمنٹس پیش کیے گیے ہیں انکو رد کر دیا جائے

(Shri B D Deshmukh rose—)

Mr Speaker The Minister has already replied Before his reply I waited for nearly three minutes but as no hon. Member rose in his seat I asked him to reply

Does the hon Member want the amendment to be put to vote ?

Shri A Raj Reddy Yes

Mr Speaker The Question is

That for the words two thousand' in clause 2 of the said Bill the following words be substituted namely—
Four thousand '

The Motion was negatived

Mr Speaker The Question is

That clause 2 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to clause 3 Shri Raj Reddy

Clause 3

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move That for paragraph (1) of clause 3 of the Bill the following be substituted namely—

'(1) For the words beginning with The Government may and ending with the words of the High Court' the following words be substituted namely—

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

Mr Speaker Motion moved

That for paragraph (1) of clause 3 of the Bill the following be substituted namely—

'(1) For the words beginning with The Government may and ending with the words of the High Court the following words be substituted, namely—

The High Court may with previous intimation to the Government' "

Mr Speaker I will take up the other amendments later on because this itself is a controversial subject The Member may now speak in respect of his amendment

شری اسے راج ریڈی سرا۔ کر ر اس سے پہلے ہی ں ے کہا ہے ہ
اوریجنل سہ ہ ع میں اس بل کی دفعہ (۹) (الف) میں رم لائی گئی تھی ہ وں
عدالت ہائے دیوانی کو ملاحظہ فرمائیں و معلوم ہوگا کہ ان کے بعد ہائی کورٹ کو ہ اختیار
دیا گیا ہے ہ حکم ت کو ہ ل ار ملی اطلاع دیکر وہ مدات دیمی کو اضافہ مالیت کا
اختیار دے سکتا ہے لیکن سہ ہ ع میں ہی و دل دیا گیا ہی مدات العالیہ کی
سفارش پر گورنمنٹ ایسا عمل رسکتی ہے لفاظ اوس میں رکھے گئے ہیں ں
ہ مہ بور ں کو نہی داد وٹ حکمہ ت و ہل ار ملی اطلاع دیکر ا ے اختیار سے
اضافہ مالیت کرسکتا ہے مثال رکھنا مناسب نہ سمجھکر جالہ ہ امنڈمنٹ پیش کیا تھا ابھی
ایک معزز رکن نے فرمایا کہ جسب ضرورت تعدادی طور پر عہدوں کو جہاں جہاں
ضرورت ہو جائے دو ہزار کے ا ہزار کی الت ک ہ ار دا اسہ جاہے گورنمنٹ
ع لت عالیہ کی سا س ما ب س ماقہ رہے عدلت ا ا ہ گورنمنٹ کو ہ ل ار
ملی اطلاع د کر ماقہ رہے س ے ل ی د ں ں ہوتا ا ا ں سمجھتا ہوں اسا ے
عدالت العالیہ کو ہا جنا دینے ں کو ا ر ا ل ہ ہوہ مدالت لہ رست طو
پر جہاں کہیں ضرورت محسوس کرے گورنمنٹ کو اطلاع دیکر عہدہ د کی ہ ک ہ ہزار
کا اور سب جج (Sub Judges) کی حد تک ۲ سے ہ ہزار مالیت کا
اختیار سماعت دے سکتی ہے اس لیے ں ے ہ رم پیش کی ہے تاکہ ہائی کورٹ
سہولت کے سا ۓ جہاں کہیں ضرورت ہو ا ما اضافہ کرسکے ان حالات کے ظہار کے
بعد میں سمجھتا ہوں کہ معزز ایوان میری اس رم کی ا ید کرے گا

مسٹر اسپیکر آپ نے کلاز ں (۹) سے متعلق جو رم دی ہے وہ پڑھکر سنادیں

شری اسے راج ریڈی کلاز ں (۹) اے کے الفاظ ہ ہیں

The Government may on the recommendation of the High Court by notification in the Jarida increase the original pecuniary Jurisdiction of ,

The Govt may on the recommendation of the High Court کے بجائے
The High Court may with previous intimation to the Govt کے الفاظ رکھے ہیں

شری دکمبر راؤ بندرے یہ امنڈمنٹ میں پیش نہیں کیا جارہا ہے بلکہ اوریجنل
ایکٹ (Original Act) میں پیش کیا جارہا ہے

مسٹر اسپیکر بات یہ ہے کہ اب یہ جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ سکشن (۹) اے
کی رد میں آجاتا ہے اگر یہ سکشن علحدہ ہوتا تو ممکن تھا اوس پر علحدہ غور ہوتا ۔

چونکہ و اس طرح نہیں آیا اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو نا منظور کر ہوے کیں س
اسلئے میں رول (۴۴) پڑھکر سناتا ہوں

'An amendment must be relevant to and within the scope of the subject matter of the motion to which it relates

ب کی اس سے جو ل آتا ہے وہ گویا ہو سے کے و سے سکشن میں امنڈمنٹ کے ط ر بر
آتا ہے اس وقعہ ہے ایک جزو اوس میں شریک نہ ہو و اس کو مرر میں دا جا سکا
اس وجہ سے میں نے اس کو اڈمٹ کیا ہے

شری سری سر راؤ نو اسی کر اڈمٹ کرنے کے متعلق مجھے جو اعتراض ہیں ہے
لیکن عرض کرنا ہے کہ اصل دفعہ (۹) کے الفاظ میں عاجز طو رکو امنڈمنٹ لایا
جا تا ہے و ہاور اس پر غور کرسکتا لیکن امنڈمنٹ ان الفاظ میں ہے

For paragraph 1 of clause 3 of the Bill, substitute the following, namely—

"(1) For the words beginning with 'The Government may' and ending with the words 'of the High Court' substitute the following

جہاں جو امنڈمنٹ بل میں ہوا ہے اسکے کلاز (۳) کے پیراگراف ( ) کو دیکھنا ضروری
ہے اسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں کوئی الفاظ آ سے نہیں ہیں جس میں
ترمیم کی جا سکے کلاز (۳) پیراگراف (۱) کے الفاظ یہ ہیں

In section 9 A of the said Act

(1) In clause (*b*) for the words 'one thousand' and 'two thousand' the words 'two thousand' and 'four thousand' shall be respectively substituted"

اس کے لیے امنڈمنٹ دیں ہوا ہے کلاز (۳) پیراگراف ( ) میں سے پڑھکر سناتا ہے
اس کے لیے جو امنڈمنٹ پیش کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے

'For the words beginning with 'the Government' and ending with the words 'of the High Court' substitute the following"

یہ امنڈمنٹ اگر کلاز (۳) پیراگراف اے کے لیے قبول کیا جائے تو اسکا مطلب یہ ہوگا
کہ اصل بل جو پیش ہوا ہے اسمیں امنڈمنٹ نہیں ہو رہی ہے بلکہ ورا سکشن ۹ اے رد
میں ارہا ہے اسکے لیے امنڈمنٹ اڈمٹ کیا گیا اس کے متعلق کوئی اعتراض نہیں ہے اگر
امنڈمنٹ منظور بھی ہو جائے تو اصل بل میں ترمیم نہیں کی جا سکی کیونکہ اصل بل کے
پیراگراف (۳) اے میں ایسے الفاظ ہی نہیں تو پھر اسکی کیسے ترمیم ہوسکتی ہے اسکے

ڈمیشن (Admission) کے متعلق تو مجھے کوئی عذر نہیں ہے لیکن یہ امنڈمنٹ
غور طلب ہے محض اصل قانون کے کچھ الفاظ اس کے پیراگراف سے متعلق ہونے کی وجہ
او ... پہلے امنڈمنٹ نہ لانے کی بنا پر اس امنڈمنٹ کو میں نہیں لا سکتا اسلئے
میں اس امنڈمنٹ کی مخالفت کرتا ہوں

Mr Speaker Regarding that matter what I think is that the subject matter of section 9 A is

> "the Government may on the recommendation of the High Court by notification in the Jarida increase the original pecuniary Jurisdiction of subordinate Judges and Munsiffs"

So the question of Government is there Similarly that very section contains a proviso

> 'Provided that the Government may by notification in the Jarida delegate to the High Court its powers under this section

So the question of delegation to the High Court is also the subject-matter of that section

Therefore, I have allowed the amendment as it is within the purview of section 9 A of the original Act

Let us now discuss the amendment on the merits

سری لکشمن کو نڈا جن الفاظ میں امنڈمنٹ لایا گیا ہے وہ اس میں نہیں ہو سکتا
اس مسئلہ پر ڈسکس ہوسکتا ہے لیکن

مسٹر اسپیکر میں اس کے متعلق رولنگ دے چکا ہوں ۔

سری لکشمن کو نڈا ٹھیک ہے مسٹر اسپیکر جن الفاظ میں یہ امنڈمنٹ پیش
ہوا ہے اسکو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ گورنمنٹ کی جانب سے پیش ہوا ہے اسکے
سکشن ۳ کلاز ( ) میں یہ امنڈمنٹ کسطرح بھی نہیں بیٹھ سکتا اور نہ اسکا مفہوم
نکل سکتا ہے اگر اسکو اسی حالت میں منظور کیا جائے جس حالت میں کہ یہ پیش ہوا ہے
تو کسی طرح بھی نہیں بیٹھ سکتا امنڈمنٹ کا یہ منشا ہے کہ حکومت کو کسطرح اسمیں
دخل نہ دینا چاہیے و رست ہائیکورٹ کو یہ اختیار حاصل رہنا چاہیے کہ وہ جس
جج عدالت کو مناسب سمجھے مقرر کر دے میں سمجھتا ہوں کہ یہ صحیح
اصول پر مبنی نہ ہوگا اسلئے کہ کورٹ میں جب تک کوئی تقرری نہیں جاتی ہائیکورٹ
کا تعلق نہیں پیدا ہوتا کورٹ میں معاملات کے جانے سے پہلے حکومت پر ذمہ داری
رہتی ہے اس مسئلہ پر کہ اتنا چار ہزار کے پاورس (Powers) منصفی کو دینا

چاہیے تا ہیں نہ صرف ہائیکورٹ کو بلکہ حکومت کو بھی غو نا چاہیے کیونکہ زر
کی روز بن سمجھ کے عمل و طریقہ کار وغیرہ سے متعلق ہائیکورٹ کو مانی ہیں جو
انفرمیشن گورنمنٹ کو ملتا ہے اسکو پیش نظر رکھنا گورنمنٹ کے لیے ضروری ہوا ہے علاوہ
اسکے ہ ہں کی سہولت اسکی مدد و رت بن سال وغیرہ نہ سی ہوں ہیں جن ر
ٹورک ا عمں ہائیکورٹ کا کام نہیں بلکہ حکومت کا بھی رحصہ ہے گورنمنٹ ایک
ایسی اتھارٹی (Authority) ہے جسکو ان امور پر غو را چاہیے اسلیے
گورنمنٹ سے ان وں کو مکمل طور پر استعمال کا مناسب نہ سمجھتے ہوئے ہائیکورٹ
سے مشورے کے بعد اختیارات کے استعمال کو مناسب سمجھا اس لحاظ سے میں اس ترمیم
کی مخالفت کرتا ہوں

سری جگنا تھ راؤ حیدر کی جو امنڈمنٹ آموٹ ہاوز میں پیش و زیر بحث ہے
مجھے شبہ ہے کہ اگر ہاوز اسکو منظور کرلے تو نہ کسطرح اس ایکٹ میں سمو سکیگا
(۹) اے جو اوریجنل (Original) سکشن ہے وہ اسطرح شروع ہوا ہے کہ (

9A Government may on the recommendation of the High Court by notification in the Jarida increase the original pecuniary jurisdiction of

اسکے بعد اے ی اور پرو ورو ہیں (Proviso)

Provided that "

اسکے بعد اوریجنل ایکٹ (Original Act) میں گورنمنٹ کی جانب سے جو
رم پیش ہوئی ہے اسکو ملاحظہ میں رکھنا ضروری ہے

Not in the first three lines not even in C1 A but in C1 (b) we want an amendment on behalf of the Government

کلاز ں میں جو امنڈمنٹ گورنمنٹ کی جانب سے جاجا رہا ہے اسکا نہ امنڈمنٹ
ل ہے کلاز ۳ میں ن الفاظ کے ساتھ جو امنڈمنٹ شروع ہوا ہے

Paragraph 1 of clause 8 in the Bill is quite different from the paragraph 1 in the original Act The amendment proposed relates to the paragraph (1) of the Bill So how to insert this amendment in clause (8) of the Bill

جو الفاظ وہ استعمال کرنا چاہیے ہیں و اوریجنل ایکٹ (Original Act) کے سکشن
(۹) اے کے سنٹنسز (Sentences) میں موجود ہیں اسلیے جو امنڈمنٹ اب ہاوز
کے سامنے پیش ہوا ہے اگر اسکو اکسپٹ (Accept) کرلیا جائے تو سوال یہ پیدا
ہوگا کہ اسکو رکھا کہاں جائے اس کے لیے اس ایکٹ میں کوئی جگہ نہیں ہے اگر
اسکو اکسپٹ کیا جائے تو پھر سوال یہ پیدا ہوگا کہ اسکے لیے ایک دوسرا امنڈمنٹ لانا
جائے اسلیے میں ہاوز سے یہ عرض کرونگا کہ قبل اسکے کہ اسکو منظور یا نامنظور کیا

جائے اسکے ترمیمات کیا ہونے والے ہیں ان پر غور فرمالیا جائے کیا پھر دوسرا امنڈمنٹ لانے کے بارے میں سوچنے والے ہیں کیونکہ یہ صورت یہاں نہیں ہے ولی ہے اسلئے میں ہاوز سے اپیل کرونگا کہ اس امنڈمنٹ کو قبول نہ کیا جائے اسکا کوئی تعلق اوس امنڈنگ بل (Amending Bill) سے نہیں ہے جو لایا گیا ہے

دوسری چیز میں یہ عرض کرونگا کہ چار ہزار تک اختیارات دینے کا اختیار ہائیکورٹ کو دیا جارہا ہے اس سے گورنمنٹ کو کوئی تعلق نہیں ہے اس بارے میں ہائیکورٹ خود غور کرتا ہے اور اپنے پروپوزلس (Proposals) گورنمنٹ کے سامنے رکھتا ہے بہتر انداز اسکا فیصلہ کرسکیگی کہ آیا چار ہزار کے اختیارات دئے جائیں یا نہیں اختیارات کے اضافے سے گورنمنٹ مشنری (Governmental Machinery) میں کیا ترتیب ہوگی سکا اندازہ گورنمنٹ کرسکتی ہے یہ کہ ہائیکورٹ اگر کسی منصف کو چار ہزار کے اختیارات دے جائیں اور وہاں اتنا کام بڑھ جائے کہ دو منصفوں کے قیام کی ضرورت نہیں آئے تو پھر گورنمنٹ کے لیے وہاں قیام منصفی کا مرحلہ سوال پیدا ہوگا ان تمام پیش بندیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اس خیال سے کہ ایسی تحدیدات پیدا نہ ہوں اس اختیار پر حکومت کی منظوری کو ضروری خیال کیا گیا جو غیر مناسب نہیں ہے اس سے حکومت کا اڈمنسٹریشن بہتر طور پر چل سکیگا پروپوزل ہائیکورٹ پیش کریگا اور اسکی منظوری حکومت دیگی اسلئے میں ہاوز سے اپیل کرونگا کہ اس امنڈمنٹ کو قبول نہ کرے

مسٹر اناجی راؤ۔ جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے

سری اے راج ریڈی اس امنڈمنٹ کے متعلق یہ غلط فہمی پیدا ہورہی ہے کہ وہ ایکٹ میں نہیں سمجھ سکتا میں اسکے متعلق کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں تاکہ بار بار معزز ارکان کو تکلیف نہ ہو

سری اناجی راؤ یہ سوال پیدا ہورہا ہے کہ یہ امنڈمنٹ منظور کیا جائے تو کس طرح الفاظ میں یہ سکیگا۔ اسلئے میں ایک امنڈمنٹ لارہا ہوں وہ اسطرح کہ

'Provided that the Government may by notification in the Jarida delegate to the High Court'

کی جائے

'The High Court may with previous intimation to the Government'

اس میں سے یہ الفاظ نکال کر

Mr Speaker (Intervening) Let us discuss it on the merits

سری اما می راؤ گوا ے یہ لفاظ اس میں رکھے جائیں و یہ تجدید کی دور
ہو جاتی ہے میں سمجھتا ہوں کسی آ نبل ممبر کو میرے مدد سے کے بعد دوسرے
امنڈمنٹ کے لانے کی زحمت نہ کرنی پڑیگی

اسکے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ یہ اختیارات ہائیکورٹ کو دیے جارہے ہیں
اس میں یہ لفاظ ہیں

Provided that the Government may by notification in the Jarida delegate to the High Court Section '

اس سے پہلے یہ اوں ہا اسمیں ہائیکورٹ کو اسکا اختیار تھا کہ وہ عدالت ہائے
ماتحت کے اختیارات کو بڑھائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ جسا اب ہم دے رہے ہیں
کریمنل معاملات (Criminal Matters) کے متعلق ہے ان کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا
یہ ساکہ میرے لائق دوست نے کہا عدالت کے سامنے کوئی مسئلہ نہیں ہے جسے
پہلے گورنمنٹ کو یہ ضرورت دکھائی دی ہیں کہ مقدمات دائر کرنے والوں کو سہولت
ہو مقدمات کس جگہ کم ہیں اور کس جگہ زائد ہیں مقدمات دائر کرنے والوں کو
یہ باتیں معلوم ہوتی ہیں کہ انہیں عدالتوں میں کن سہولتوں کی ضرورت ہے مقدمات
کس جگہ کم ہیں اور کس جگہ زائد ہیں ان تمام حالات کے لحاظ سے ہائیکورٹ کو
اختیارات دیے جائیں یہی مناسب تھا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہائیکورٹ ان امور پر
غور کرسکتی ہے کہ کس جگہ کس قدر اسٹاف اور کورٹ کی ضرورت ہے اور جہاں اس کی
ضرورت ہے وہیں کی مقدمات کے اختیارات کو بڑھائے ہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری
گورنمنٹ کو ایسے اختیارات علحدہ علحدہ ڈائریکٹ ان کو دیتا ہے کہ یہ سادی اہم مسئلہ
ہے جہاں تک ہوسکے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اختیارات ایک شخص کے ہاتھ
میں نہ رہیں بلکہ اونکو تقسیم کیا جائے ان امور کو ہماری گورنمنٹ اپنے پیش نظر
رکھے یہ مناسب ہوگا تاکہ دیگر اہم امور کی انجام دہی کیلئے زیادہ مصروفیت کو
وقت مل سکے بجائے اسکے

مسٹر اسپیکر ـ اوپر (Proviso) میں یہ ہے کہ

Provided that the Government may by notification in the Jarida delegate to the High Court its powers under this section '

ورحقیقت بل میں اسکی گنجائش رکھی گئی ہے

شری اماسی راؤ گوا ے سوال یہ ہے کہ گورنمنٹ دیکھیے کی امنڈمنٹ یہ ہے کہ
ہائیکورٹ دیکھیگی اگر گورنمنٹ کو جو اختیارات حاصل ہورہے ہیں وہی اختیارات
ہائیکورٹ کو حاصل ہوں تو وہ سائنس سے اسکا فیصلہ کرسکیگی کہ کس شخص کے اختیارات
میں اضافے کی ضرورت ہے ضرورت کا اندازہ کرنے کے بعد وہ شخص کے اختیارات میں
اضافہ کریگی اور گورنمنٹ کو اسکی اطلاع دیدیگی

M Speake Now we ad ou n t ll F ve of the C oc

4 30 p m The House then adjourned for recess t ll F ve of the Cloc

Γ Ho se eassemb ed afte recess at F ve of the Clock

[*M Speake n the Cha*]

سری می وکو ے سے مسک ں ص
کے حاطیے کمدلس کے ے گے ں ھا کر
گ مب ھاسکو کے سں گی کر لا
گ کر کی ع ے کر کر ں ے کر کب سک
ھاسکہ ے ں سک علط ط ے سا کا کر
مرے مذ سے کا معصد ھے کسں ے کے در گ ں

Governme t nay on the recommendat on of the H gh Cou

کی جائے

The H gh Cou t may w th the previous nt mat on to the Go e nn ent

لحاظ کھے ں س ے ل کا معصد مرطو ہو ھمسک ھے مکہ ھے مد
کے ریل و کی سے محو علط فہمی ںد ے کا مکاں کر سکے علی ھی
مینک مندسن آ ھے کہ مسکو Om t کیا ے س سل
ے سے ںس کیا ھے کرے مب کی معصلی صاحب کر ے

ہر سسکر سری ح ی صا کی س ب
طرح ھے O g na not ce of amendment

T e fi st th ee l nes beginn ng from The Goverrnn ent ma and ending w h the wo ls of the H gh Cou t n ay be o n ed and nstead the fo low ng words may be nse e namely

The H gh Co t n ay w th the prev o s nt mat on to the Go e n ent

And conseq ent y the fi st proviso to sect on 9 A of the a d \ct l o tted

کسں ے ں ی ل کر سطح ھے

The Govern nent may on the recon menda o of he H g Cou by not ficat on n the Ja da ncrease the o g na pecuma y u sd ct on of

کی ے ی ح ی کہ ھے ہیں

The H gh Court may w th p ev ous t na o to the Gove nment nc ease he o g nal pec n a y j s ct on of

ح سں ے ہیں ے کی ما کر ی ے کہ کوئی

ط

ی س م و کھلی کر کہ ھو میں گی ے س
H gh Cou may کی ماے Gov nn m y ے گ ہیں
کے ہیں لفاظ میں کر

Prov ded that the Gove nment may by not fica o tn Ja da delegate to the H gh Co t ts powe s unde h s sect on

ے ٭ H gh Cou t nay کہیں ں ٭
بر مسکہ ساے ں ں ے ما کی

The fi st prov so to sect on 9 A of the Act be om ed

گ کی لی سم ں کو سب کر کے لیے ہی ی
کر کے

سری س و م و پہلی کر جہاں کہ کہ ہی سدکا گیا ے
گہ کہ ھسا ہے کی جائے ھے ہیں کہ ھائیکہ ے گ کہ کہ س
ی کہ ساکرے ہیں نہ لب P e ous n nat o
کر ھا ں ل ہرے س ہی کے سے ے سی لب
ی س ہیں عا کے کے کہ سی سہ ہد ہوگی س میں ھائیکہ
سعا کرنی ھے گہ کہ سعا ی ہی ہے س ہی سہ کی ہے س
بلے ے س Co esponde ce ہیں ھے س ہیں ں ے
س ہیں ی کی گ طلاع کے بعد سی حبر کہ ھدکر
س ں ہی سہ کی ہد ہیں ھوں ٭ ھے کہ گ کہ س
ڈسسٹرسمہ فسادسل سطہ نہ ہے ے کا ح ھی ہیں ھو ہیج
طرحہ ہیں مسبر ھب کی پیچدگیا کہیں ہیں ہب ہی سہ سطح
ہیا نہ ٹھیک ہیں ھوسکا

اس لحاظ سے یہ کہنا کہ گورنمنٹ نے جو ترمیم رکھی ہے وہ صحیح طور پر
پیش ہو رہی ہے محض ہائیکورٹ کے اختیارات دینا اور گورنمنٹ کے ہاتھ میں دینے کا
موقع نہ دینا صحیح نہیں گورنمنٹ نے جو ترمیم پیش کی ہے صحیح ہے اور وہی
منظور ہونی چاہیے

سری گوپال راؤ ایکبوٹے مسٹر اسپیکر سر کلاز (۹) پر جو ترمیم
ممبر کی جانب سے پیش ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ جو عالیجناب نے فرمایا اسمبلی کی
سادگی کو بدل دی ہے اگر سکشن (۹) کے سادی اصول کو پیش نظر رکھا
جائے اور اس پر پیش کی ہوئی ترمیم کو دیکھا جائے تو اسکے لحاظ سے یہ
ترمیم بالکل بے معنی ہو جاتی ہے اصل سوال پیکونیری جورسڈکشن کنفر
(Pecuniary Jurisdiction confer) کرنے کا ہے جو اسکا جو اصول ہے وہ
دو اجزا پر مشتمل ہے میرے دوست بھی اس سے متفق ہونگے کہ ہائیکورٹ یہ
اختیار اپنے ماتحت عدالتوں کو کنفر نہیں کر سکتا بلکہ جورسڈکشن کنفر کرنے کا اختیار
لیجسلیچر کو حاصل ہے اس وقت سوال یہ نہیں کہ ہائیکورٹ کو حکومت کے مقابلہ
میں یا حکومت کو ہائیکورٹ کے مقابلہ میں کھڑا کیا جائے بلکہ ہم یہ طے کر رہے
ہیں کہ عدلیہ کا کام اچھی طرح چلانے کے لیے حکومت کیا کر سکتی ہے سیدھے سادی
طور پر جو سوال ہے وہ یہ ہے کہ یہ اختیار کس کو دیا جائے جانچہ جو ایکٹ کو اس
وقت کی حکومت کے قانون بنانے والوں نے یہ مناسب سمجھا کہ پاورس ویسٹ (Vest)
کرنے کے اختیار حکومت کے ذمہ کر دے اور اگر حکومت چاہے تو وہ ہائیکورٹ کو
پاورس ڈیلیگیٹ (Delegate) کر سکتی ہے لہذا اگر اس سادی اصول کو
پیش نظر رکھا جائے تو یہ ترمیم نہیں لائی جا سکتی جو ایکٹ کی ترمیم کرتے وقت اس
سے پہلے میں نے یہ کہا ہے کہ مساوی طور پر کام کی تقسیم ہو کہ ہر ایک جوڈیشل
افسر کو اتنا کام ملے کہ وہ وقت مقررہ میں اسکو انجام دے سکے اسکے ساتھ ساتھ
ہمیں کچھ اور بھی دیکھنا ہے کہ جوڈیشری کا کام صرف انصاف کرنا ہی نہیں ہے
بلکہ انصاف کرنے کے ساتھ ساتھ عوام میں اعتماد پیدا کرنا بھی ہوتا ہے

Not only Justice has to be done but Justice must appear to have been done

صرف انصاف کرنا ان کا کام نہیں ہے بلکہ یہ دکھانا بھی ہے کہ حقیقی انصاف کیا جا رہا ہے
اس لیے عوام میں اعتماد بھی پیدا کرنا ضروری ہے اس اصول کو پیش نظر رکھکر
اگر دیکھا جائے تو یہ واضح ہوگا کہ عدالت العالیہ میں ڈے ٹو ڈے ورک
(Day to day work) ہوتا ہے اور وہی ہر روز پیش ہوتے ہیں کہ اسکو جج کر سکے لیکن
جورسڈکشن کنفر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی پیش نظر ہونا ہے کہ حکومت کے تفویض
کیے ہوئے جو ڈیلیگیٹیڈ پاورس (Delegated powers) ہیں ان میں کسی ترمیم
کی ضرورت تو نہیں ہے اسلیے پہلے جو قانون بن چکا ہے اسکو سادہ تصور کرتے ہوئے

م ہونی چاہیے اسی کوئی بات میں نے ایسی نہیں سنی جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ حکومت کے اس زیادہ ناموس ہیں ووران کی بار کام بار ہو رہا ہے میں یہ سمجھ ہوں اور جس سے میرے لائق دوست بھی متفق ہونگے کہ جن ماؤں کا جدید ہوڈیشل اڈمنسٹریشن میں ایک طرح کی ساماں پسند کرتا ہے لیکن جو رقم لائی جا رہی ہے اس سے تو انسپار پسند ہوتا اسی کوئی وجہ اپوزیشن کی جانب سے نہیں بتلائی گئی جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ باورڈ کمیشن کرنے کے بعد کسی قسم کا تصادم ہو رہا ہے اگر یہ تصب کی جانب تو بورس کا کیس بہت اسٹرانگ (Strong) ہوتا

دوسری چیز جو میں ایوان کے سامنے خاص طور پر لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ سول کورٹس امنڈمنٹ ایکٹ جو سنہ ۵ء سے نہ صرف سمجھاں بلکہ جس پر بھی عمل ہو رہا ہے جسکے تکنیکی جورسڈکشن میں کمی یا زیادتی ہو اور

مسٹر اسپیکر یہ امنڈمنٹ بھی پیش نہیں ہوا ہے امنڈمنٹ یہ ہے کہ اختیارات ہائیکورٹ کو دیے جائیں یا گورنمنٹ کو

سری گوپال راؤ اکبوٹے میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ کسی بھی جورسڈکشن دینے کی وجہ سے کیسیں کس طرح متاثر ہونگے اگر حکومت اپنے پیش نظر ان امور کو نہ رکھے مرافعہ داری پر جو حد بندیاں عائد کی گئی ہیں لہذا صرف مشارعین کی سہولتوں کو پیش نظر رکھکر کام نہیں چلیگا بلکہ مقدمات کے تصفیہ میں ایک طرف سہولت پیدا کرنی ہے تو دوسری طرف ان کا معیار بلند کرنا ہے اگر ہم ناقص مدالتوں کے اختیارات میں غیر معمولی اضافہ کردیں تو اس سے نہ صرف عدلی نظام پر اثر ہوگا بلکہ عوام کے دلوں میں غلطی اور بد دلی پیدا ہوگی جسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ عوام میں سنکٹیٹی آف لا (Sanctity of Law) باقی نہیں رہیگی اس مشہور مقولہ کو جو میں نے پہلے عرض کیا پیش نظر رکھنا ہوگا

Not only justice has to be done but justice must appear to have been done

اس اصول کو ہمیں بنیادی طور پر سامنے رکھنا چاہیے اور عوام میں اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے ہمیں ترمیم کرتے وقت ہر ایک قدم مضبوطی سے اٹھانا چاہیے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ و ایکٹ کی ابتدائی دس سطروں میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ ایسے مکمل ہیں کہ ان میں کسی قسم کی ترمیم بھی بیجا ہوگی لیجسلیچر ہر وقت سپریم ہے اور جب تک کہ ہمیں یعنی لیجسلیچر کو حق حاصل ہے ہائیکورٹ یا حکومت کوئی ایسا رد و بدل نہیں کرسکتی جو ان مقصد کے خلاف ہو اسلیے میں اس ترمیم کو قبول کرنے کے لیے یا اس میں کسی رد و بدل کے لیے آمادہ نہیں ہوں

سری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر سر آنریبل ممبر فار جادرگھاٹ نے اس بل کی وکالت کرتے ہوئے بہت سے پر زور آرگومنٹس ہمارے سامنے رکھے

ہیں جنہیں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کیونکہ جو ترمیم پیش کیجارہی ہے وہ بہت ہی صاف سیدھی ہے ہمارے سامنے سوال یہ ہے کہ آج جو پاورس اسمبلی ڈیلیگیٹ کررہی ہے وہ راست ہائیکورٹ کو دیے جائیں یا گورنمنٹ کو جو بل ہمارے سامنے لایا گیا ہے اسمیں یہ ہے کہ یہ اختیار ہم گورنمنٹ کو دے رہے ہیں جو پھر ہائیکورٹ کو ڈیلیگیٹ کررہی ہے میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہائیکورٹ ایک ایسا ادارہ ہے کہ جسکے رتبہ اور مرتبہ کے متعلق کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہوسکتا اور جو بھی روایات ہائیکورٹ نے قائم کیے ہیں وہ مسلمہ ہیں اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ اسمیں انتظامی محکمہ کو دست اندازی کی گنجائش نہ ہونی چاہیے۔ آنریبل ممبر نے اسکی مخالفت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ کونسے حالات ہیں جنکی وجہ سے اسمیں پھر سے ترمیم کرنے کی ضرورت محسوس کیجارہی ہے جبکہ ایک سال پہلے ہی ایسی ترمیم عمل میں آچکی ہے؟ واقعہ یہ ہے کہ جو ترمیم ایک سال پہلے ہوئی وہ کسی منتخبہ اسمبلی کی جانب سے نہیں ہوئی بلکہ وہ اس وقت کی حکومت کی جانب سے کیگئی جو ایک منتخبہ اسمبلی کی حیثیت نہیں رکھتی تھی اسلیے انہوں نے جو ترمیم مناسب حال کی کردیگی میں ہائیکورٹ کے اختیارات کیلیے قانون عدالت ہائے دیوانی نمبر ۲ بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف کی دفعہ ۹ الف کے جو الفاظ ہیں پڑھکر سناتا ہوں۔ عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت متعینہ ایراد سماعی کے اختیارات میں ایک ہزار یا دو ہزار روپیہ یا اسقدر مال کی حد تک اضافہ کرے مگر ایسی صورت میں یہ اطلاع محکمہ سرکار کو دیگا اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ ترمیم الجھن پیدا کرنے والی ہے جب ہائیکورٹ یہ تصور کریگا کہ اس سے کاروبار اچھی طرح نہیں چل سکیے تو سال دو سال بعد اسمبلی بجائے ہائیکورٹ کے یہ اختیار گورنمنٹ کو دے سکتی ہے۔ اسلیے ہائیکورٹ کو پاور ڈیلیگیٹ کرتے ہوئے منع نہ کرنا چاہیے جسکی وجہ سے یہ سب پیدا ہورہی ہے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر اعتراض جو انہوں نے پیش کیا ہے اور وہ آنریبل ممبر جو اسکی تائید کررہے ہیں اسکی مخالفت فرمائیں اور جو ترمیم ہماری جانب سے پیش کیگئی ہے اسکی تائید فرمائیں تو مناسب ہوگا

श्री शिवाजी मुक्ताजी पाटसकळ (माजलगाव) अध्यक्ष महाराज या बिलातील कलम ९ (अ) या भागाला जी अमेंडमेंट देण्यात येत आहे ती मध्यें व नवीन अमेंडमेंट मध्यें फरक अवढाच आहे की नवीन अमेंडमेंट प्रमाणे खालच्या कोर्टाला पावर देण्याचा अधिकार फक्त हायकोर्टालाच असावा आणि पूर्वीच्या अमेंडमेंट प्रमाणे असे ठरविण्यात आले होते की हायकोर्टाला जर खालच्या कोर्टांना पॉवर्स द्यावयाच्या असतील तर त्यांनी सरकारकडे तशी शिफारस करावी व मग सरकारला तें योग्य वाटल्यास त्या प्रमाणे पावर देण्याची परवानगी सरकार हायकोर्टाला देईल

दोन्ही अमेंडमेंट मधील फरक अवढाच आहे की नवीन अमेंडमेंट आपण स्वीकारल्यास अमुक बाबतीत सरकारचे मत काय आहे हे हायकोर्टाला समजण्यास मार्ग नाही पण जुन्या अमेंडमेंट प्रमाणे कार्यक्रम राहिल्यास कोणतेहि कार्य सरकार आणि हायकोर्ट या उभयतांच्या सल्याप्रमाणे

होणार मला वाटते सरकार आणि हायकोट याच्या सत्याप्रमाणे आणि सहमतान झालेले काय विशेष योग्य होईल नवीन अमडमट जर आपण स्वीकारला तर हायकोर्टाला आपण करीत आहो ही गोष्ट सरकारला पसंत आहे की नाही हे कळावयास मार्ग राहणार नाही आणि सरकारलाहि हायकोट जी गोष्ट करीत आहे ती योग्य आहे किंवा नाही यावर विचार करावयास संधी मिळणार नाही

वरील दोन्ही प्रकारा पैकी जुनी अमडमट योग्य आहे कारण त्यात कोणतीहि गोष्ट हायकोट आणि सरकार याच्या सहमतान होईल व त्यामुळ राज्यकारभार चालविणे सुलभ होईल वरील दृष्टीने विचार केल्यास ही जी नवीन अमडमट पुढे ठेवण्यात आली आहे ती अयोग्य आहे असे मला वाटते

شری دگمبر راؤ بندو مسٹر اسپیکر سر اس امنڈمنٹ پر کافی بحث ہو چکی ہے اگر ہم کانسٹی ٹیوشن کو دیکھیں یا پارلیمنٹری کے ڈیموکریسی کے اہم اصولوں پر نظر ڈالیں تو یہ بات صاف ظاہر ہوگی کہ لیجسلیچر (Legislature) دراصل ہائیسٹ باڈی (Highest Body) ہے جسکو لیجسلیٹ اسکا پورا اختیار ہے او ڈیلیگیٹیڈ پاورس (Delegated Powers) ہمیشہ ایگزیکٹیو (Executive) کے پاس ہوتے ہیں۔ کانسٹی ٹیوشن کو ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جب پارلیمنٹ ان سیشن (Parliament in Session) یا اسمبلی ان سیشن (Assembly in Session) نہ ہو تو ایگزیکٹیو کو آرڈیننس (Ordinance) یا حکم نکال سکتی ہے پارلیمنٹری ڈیموکریسی (Parliamentary Democracy) کے بارے میں میں جو کچھ جانتا ہوں اوسکے تحت میں سمجھتا ہوں کہ انتظامی امور میں ڈیلیگیٹیڈ لیجسلیٹو پاور جیسے ایگزیکٹیو کے پاس ہوتے ہیں ایسے کسی اور ادارے کے پاس نہیں ہوتے اس وجہ سے پہلے جو قانون تھا اسمیں یہ قرار دیا گیا تھا کہ حکومت کو اس کا اختیار رہے گا نہ ہائیکورٹ کی جو جیورسڈکشن (Jurisdiction) میں اضافہ کرے۔ یہ تاکہ ایک آنریبل ممبر نے فرمایا ہائیکورٹ ایک آزاد ادارہ ہوتا ہے اسمیں شک نہیں لیکن اڈمنسٹریٹولی (Administratively) یعنی انتظامی طور پر وہ حکومت کے ماتحت ہوتا ہے او اس لیے دلی انتظامات کے بارے میں حکومت اور ہائیکورٹ دونوں کے مشورہ سے احکامات دیے جاتے ہیں میں اس سلسلہ میں یہ بھی کہونگا کہ جو بل حکومت کی طرف سے پیش ہوا ہے وہ ہائیکورٹ کے مشورہ سے ہی تیار کیا گیا ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں جو امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے اوسکو رد کر دیا جانا چاہیے۔

مسٹر اسپیکر اب اس امنڈمنٹ کو ووٹ کیلیے رکھا جائیگا

Clause 8

Mr Speaker The Question is

"That the first time lines beginning from "The Government may" and ending with the words "of the High

Court' may be omitted and instead the following words may be inserted namely

'The High Court may with previous intimation to the Government'"

The Motion was negatived

Mr Speaker The second amendment is that of Shri Narayan Rao Vakil Does he want to move the amendment ?

شری نارائن راؤ وکیل (ملولی) میں امنڈمنٹ موو کرنا نہیں چاہتا

Mr Speaker There is also a third amendment in the name of Shri Raj Reddy As the original amendment has been lost the consequential one need not be moved

The Question is

That clause No 3 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause No 3 was added to the Bill

The Question is

'That clause No 4 stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Clause No 4 was added to the Bill

The Question is

'That Short title and Commencement and Preamble stand part of the Bill"

The Motion was adopted

Short title Commencement and Preamble were added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to the third Reading of the Bill Shri Digamber Rao Bindu

Shri Digamber Rao Bindu Sir I beg to move

"That L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts (Amendment) Bill 1952 be read a third time and passed"

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts (Amendment) Bill 1952 be read a third time and passed "

The Motion was adopted

شری مخدوم محی الدین مسٹر اسپیکر اصول کے لحاظ سے جو بل پیش ہونے والا ہے اس سلسلہ میں میری یک درخواست ہے کہ جو بل ہمارے سامنے پیش ہونے والا ہے اسکی اہمیت اسکے نتائج اوس کا مالی الضمیر اور اوسکے اثر جو سماج اور سوسائٹی پر لوگوں پر ہونگے اوسکے پیش نظر ہمیں اسکی اسٹڈی کا کافی وقت نہیں ملا اسی وجہ سے پوری طرح عجلت میں اوس پر بحث نہیں کی جاسکتی اس لیے میری یہ گزارش ہے کہ اسکی ریڈنگ نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہمکو اس پر بحث کرنے کے لیے موقع دیا جانا چاہیے۔

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ کل ہاوس کے سامنے یہ مسئلہ پیش ہوا تھا اور ہاوس نے یہ تصفیہ کیا تھا کہ اسکی فرسٹ ریڈنگ ہو جائے تاکہ امنڈمنٹ کے لیے کافی موقع رہے اس لیے ظاہر ہے کہ ہاوس نے جو تصفیہ پہلے کیا ہے اوس کے مطابق عمل ہونا ضروری ہے

شری ایسے راج ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ بل ممبر نے جو درخواست پیش کی ہے وہ بہت درجہ واجبی ہے دیگر مسودات کی ریڈنگ پر وقت صرف کرلیا جاسکتا ہے اس میں بھی کوئی بات نہیں جسکی وجہ سے ہم کار ہو لیکن جو بل آنے والا ہے اوس میں تعزیری فوجداری اور دیگر قانونی نکات موجود ہیں جس کے لیے ہمیں صحیح طور پر سوچنا اور سمجھنا ضروری ہے چونکہ کسی بل کے مطالعہ کا یہ آخری موقع ہوا کرتا ہے اس لیے یہ درخواست منظور ہو جائے اور اسکی بجائے دوسرے بل کی فرسٹ ریڈنگ ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں ٹھیک ہوگا

مسٹر اسپیکر غالباً یہ کا منشا یہ ہے کہ پھر اس بل کی فرسٹ ریڈنگ کے دوسرے بل آج لے لیے جائیں اور اس کو ملتوی کر دیا جائے

شری دگمبر راؤ بندو مجھے کوئی عذر نہیں ہے

L A Bill No XXXII of 1952, The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill

Mr Speaker Let us now take up The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill Shri Phoolchand Gandhi

Shri Phoolchand Gandhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952, be read a first time '

Mr Speaker Motion moved

شری بھون چند گاندھی : مسٹر اسپیکر سر - کہ اس بل کے لائے جانے پر کوئی اعتراض
نہیں ہوا اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک نان کنٹروورشیل بل (Non controversial Bill)
ہے اور یہ بہت جلد تھرڈ ریڈنگ (Third Reading)
سے بھی گزر جائیگا میں مختصر طور پر کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں
میں اس اسمبلی کے سیکنڈ سیشن (Second Session) میں ایک ڈ[illegible]
اس کے سلسلہ میں کہا گیا تھا کہ حیدرآباد میں بھی کمپلسری اور فری ایجوکیشن
(Compulsory & Free Education) کےلیے بل لایا جائیگا
چنانچہ یہ بل یہاں لایا جارہا ہے اس بل کے تحت ایسے ویلیج (Village)
یا گروپس آف ویلیجس (Groups of Villages) میں جہاں پرائمری
ایجوکیشن کی سہولت حاصل ہے وہاں یہ قانون لاگو کیا جائیگا تاکہ سبھی کے
ساتھ ودیارتھیوں کو مدارس میں داخل کیا جائے اس سلسلہ میں یہ اعتراض ہونا بھی
ممکن ہے کہ جبکہ موجودہ مدارس کے لیے ہی کافی مدرس اور عمارتیں نہیں ہیں تو اب
یہ کیا بل لا رہے ہیں لیکن بات یہ ہے کہ کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے پرائمری اور
فری کمپلسری ایجوکیشن لاگو کرنے کےلیے قدم اٹھایا جا رہا ہے اس وقت جو کمیونٹی
پراجکٹس ہیں ان کے حدود اربعہ (Areas) کو چن لیا جاکر ان میں یہ
کام شروع کیا جائیگا اس کے لیے ہم نے یہ پلاننگ کی ہے جس کی وجہ سے کوئی
تکلیف پیش نہ ہوگی اور جہاں بھی وہاں کمپلسری ایجوکیشن کا کام شروع کیا جاسکے گا
ایسے اسکولس جب قائم ہو جائینگے تو پھر اس کے بعد کوئی اعتراض کا موقع نہیں رہیگا
کہ در حقیقت کافی مدرس نہیں ہیں یا مدارس کے لیے کافی عمارتیں نہیں ہیں کیونکہ
اس کےلیے سسٹم یہ رکھی گئی ہے کہ یہ کام چلانے کےلیے لوکل کمیٹیز (Local
Committees) کو فارم (Form) کرنے کا انتظام کیا گیا ہے

اس میں گارڈین (Guardian) کی جو تعریف کی گئی ہے وہ میں اوس
شخص کو بھی شریک کیا گیا ہے جو کہ کسی لڑکے کو ملازم رکھتا ہو کیونکہ یہ ہوسکتا
ہے کہ کسی لڑکے کا فطری گارڈین نہ ہو اس لیے ایسے شخص کو بھی گارڈین کی تعریف
میں لیکر اس قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا کا مستوجب قرار دیا گیا اور اسکی
سزا پہلے قصور کےلیے (۵) روپیہ تک رکھی گئی ہے اور اسکے بعد ہر یوم کے غیرحاضری
پر ۸ آنے تک جرمانہ کی صورت میں تجویز کی گئی ہے کیونکہ جب کوئی کمپلسری
قانون عائد کرنا ہو تو کوئی معمولی سزا مقرر کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے

اس صراحت کے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ جو بل کمپلسری ایجوکیشن کا ہاوس
کے سامنے پیش کیا گیا ہے اسکو ہاوس بالاتفاق منظور کرلے اور تو اسلیسٹ لائے
پھر ایک ادھ گھنٹے کے اندر ہی اسکی تھرڈ ریڈنگ بھی ہوجائے تو مناسب ہے

سری ادھو راؤ ٹیل ... ...مکرسر ... حساکہ ... ل ... ہوکس ... ر
ے ... نا ... ی ... وس کے ... سکس (ہ) ... کمپلسری ... ہوکسس دس سال ... کرے
کی ... کی ... ہے ... کا ... ی ... ہو ... ن کو ... ہوے ... سال ہو کے ہیں ... ح ہمارے
ہاں ... ہم ... ہا ... ہے ... و کمپلسری ... ہوکس کے لیے ہاوس ... پہلا بل
ہے ... ل کے ا ... ب ... کس ... رسس (... Statement of
ہیں ا ... ہا ہے کہ کمپلسری ... ہوکسس صرف کسوبی (Objects & Reasons)
ر ... کی حد ... ہی محدود رہیگی

سری بھول حید گا ... اسا ... ہے لکہ وہاں سے سروع کیا جائیگا

سری ادھو راؤ ٹیل ... ل کے ... (Details) سے ظاہر ہے کہ
را ... ل ہے ... (Principle) ... ہے مگر اچھے
ر ... ل ... (Ideas) سے عمل کرنے کی ... کوسس ہونی
چاہیے ... ہے کہ ... کو ... ل ... ل ... احھا ہے لیکن ... جسے
... ہیں ... کیا جائے ... معلوم ہوگا کہ ... کوسس ایک محدود ... کے لیے
کی ... ہی ہیں ... ساتھ ... کی جا رہی ہیں ... ہاوس کی توجہ
... ( ) کی ... ول کر ... ہا

Sec 10 Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

... اسکولس کے ... گریڈس (Grades) ... اقسام بنائے گئے ہیں
ا ... روڈ اسکول (Approved School) ۲ ریکگنائزڈ سکول (Recognised
School) ۳ اسپیسل اسکول (Special School) اپروڈ سکول
کے بارے میں ... کیا گیا ہے کہ کوئی فیس نہیں لی جائیگی ریکگنائزڈ اسکول
اور اسپیسل اسکول میں فیس لی جائیگی ... عرض کرونگا کہ دیہات میں ... اور
... کسان رہتے ہیں ... کے لیے ... مشکل ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے ...
... بہاں ... بتایا گیا ہے کہ کمیونٹی پراجکٹس کے ... ہیں ... اپروڈ
اسکولس (Approved School) قائم کیے جاسکیں ... دو قسم کے
سکولس میں فیس لی جائیگی ... طرح گویا آپ اس بات ... مجبور کر رہے ہیں کہ لڑکوں
کو فیس ... سکول میں بھیجیں ... روڈ اسکول ... ہونگے وہاں مجبوراً فیس ...
بھیجنا پڑیگا ... گر ... بھیجیں ... انکے ... کے لیے ... مجبور کرتے ہیں اور
اس طرح ... سال کے لڑکوں کو پابند کرتے ہیں کہ وہ تعلیم حاصل کریں

دیہات کی حالت تو یہ ہے کہ جہاں بچہ نو دس سال کا ہو سکو کہیں نہ
کہیں نوکر رکھ دیا جاتا ہے اپنے جانوروں کے چرانے چلانے کے لیے ماں اسکو
مجبور کرتی ہے کہ کھیتوں میں کام کرے دو پیسہ مزدوری کا مال یہ ہے کہ انکو
اس کام کاج سے نجات دلانے کے لیے اسکول میں بھیجوایا جاتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ زندگی
بسر کا کھانا ان کے لیے کیسا اور رہنے کے لیے کہاں مہیا کرنے کے لیے کہا گیا ہے؟
حال یہ ہے کہ ماں باپ کو کافی مزدوری نہیں ملتی ملنے تو نیچے چھوٹے بچوں کو بھی
مزدوری کرانے پر مجبور ہیں اسی حالت میں ان کے لیے مشکل ہے کہ وہ اپنے بچوں
کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے روانہ کردیں وہ تو بھی دس دیکر

Mr Speaker to provide free instruction

Shri Udhavrao Patel Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

میں نہیں سمجھتا کہ ایک دیہات میں تین قسم کے اسکول کھولے جانے کا امکان ہے
( ) کمیونٹی پرائمری کے لیے (۳) اسکول یہ ظاہر ہے کہ ہم نہیں کھول سکتے اگر
وہی کمپلسری ایجوکیشن کا خیال ہے تو روڈ اسکول کھولنا چاہیے اور اس کے لیے
پروویژن (Provision) رکھنا چاہیے ان مواضعات میں پرائمری اسکول
نہیں ہیں وہاں کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو ان مواضعات میں جانا پڑیگا جہاں اسکول
ہیں ملتے جب آپ ان پر ذمہ داری عائد کر رہے ہیں تو ایسی صورت میں ان کے لیے
سہولتیں بھی مہیا ہونی چاہییں جب آپ ان پر پینالٹی (Penalty) لگا رہے
ہیں تو آپ کو ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیے اور فی الواقعی تعلیم کا انتظام کرنا چاہیے
بالخصوص جبکہ دستور میں اسکی ہدایت ہے ساتھ دستور کی اس ہدایت کا مقصد یہ ہو
کہ دس سال میں ہندوستان میں کوئی ناخواندہ نہ رہے اسلیے یہ کام کیا جا رہا ہے جیسا
کہ آنریبل منسٹر نے تمہیدی بیان میں فرمایا کہ ایسے اعتراضات آسکتے ہیں کہ
موجودہ اسکولوں میں ہی خود بچے نہیں ہیں عمارتیں نہیں ہیں تو پھر یہ ناقدم
کیوں اٹھایا جا رہا ہے وغیرہ ساتھ عوام کا شعور بیدار ہو گیا ہے اور عوام یہ خیال
کر رہے ہیں کہ تعلیم حاصل کرکے جو کاروبار دوسروں کے ہاتھ میں ہیں انہیں اپنے
ہاتھ میں لینے کی اہلیت پیدا کریں عوام میں تعلیم حاصل کرنے اور اپنے بچوں کو
تعلیم دلانے کا شوق پیدا ہو گیا ہے لیکن نوکری نا ملنے سے مایوسی ہوتی ہے جب وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ
لوگوں کو ان ایمپلائڈ (Unemployed) دیکھتے ہیں ان ایمپلائمنٹ
(Unemployment) ایسا بڑھ گیا ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا
جب ایک تعلیم یافتہ نوجوان دیہات میں بیٹھا رہتا ہے اور بیکاری کے عالم میں وقت

گر رہا ہے تو سکے ماں باپ کو بھی محسوس ہوتا ہے کہ جس کی تعلیم ما و ہ
صرف ہو ح وہی بچہ بیروزگار ور بیکار وقت گزر رہا ہے سے حالات ہو ں
ید ہوتے ہ رہے ہیں کہ میٹرک او ی ے پاس ہر وہ بیروزگار ہیں و پھر تعلیم
وں ہ صل کی ہ ے محسوس ہوتا ہے کہ ہ ہ ر ہمیں کر روں سے ورے میں لی
ہے ہمار رجحان ہ رہا ہے کہ تعلیم حاصل کرکے نوکری کی جائے ہمار طرز تعلیم
سا ہے کہ اس سے بچہ صرف کلرک (Clerk) ن سکتا ہے

مسٹر اسپیکر جس بل پر آپ بحث کر رہے ہیں وہ کمپلسری ایجوکیشن سے متعلق
ہے

سری ادھو راؤ پٹیل عوام میں ایجوکیشن کی و و ہیں ہ ہوں بھی اسکی
وجہ ہ بھی کہ تعلیم دیکر نے بچوں کو اس قابل مانا جائے کہ و علی عہدوں پر
مامور ہوں مگر نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ح بیروزگار ہیں سکی وجہ سے تعلیم کے خلاف
رجحانات پیدا ہونے کا امکان ہے

یہ وہ رجحانات ہیں و عوام میں ان امپلائمنٹ کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں
ان کا خیال ہ ہو رہا ہے کہ تعلیم پاکر بھی ہم و ہ ر حاصل نہیں کر پاتے جو
مقصود تھی

میرے عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہائر ایجوکیشن (Higher Education)
ور کمپلسری ایجوکیشن ان سب ہ روں سے فائدہ وہی وقت حاصل ہوسکتا ہے جبکہ
ملک کے ہر فرد کو ہر نوجوان کو اس ملک کے مفاد کے لیے استعمال کیا جائے اگر یہ
نہیں تو پھر میں کہونگا کہ کمپلسری ایجوکیشن سے نوازنہ ر رہ بار ڈالنے سے کہ
حاصل ہوگا ؟ صرف یہی ہوگا کہ ایک ایک کا مزید اضافہ ہو جائیگا اس سے زیاد
ور کوئی فائدہ نہ ہوگا اس سے زیادہ میں کچھ کہنا نہیں چاہتا

سری مخدوم محی الدین مسٹر اسپیکر سر لازمی ابتدائی تعلیم کے بارے میں و
ل آنریبل منسٹر نے پیش کیا ہے جہاں تک اسکے نام کا تعلق ہے وہ بہت اچھا ہے
کمپلسری ایجوکیشن جسکی برسوں سے مانگ تھی تمام آنریبل ممبرس جانتے ہیں کہ
عرصہ سے ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ پرائمری ایجوکیشن ابتدائی تعلیم لازمی ہونی چاہیے
اس کے لیے بڑی جدوجہد سارے ہندوستان میں چلتی رہی اور اب بھی اس کے لیے اندولن
(आवोलन) برابر جاری ہے مقصد یہ تھا جس آدرش (आपस)
کو ہم نے سامنے رکھا تھا وہ یہ تھا کہ ہمارے بچے غریبوں کے بچے مزدوروں و
کسانوں کے بچے تعلیم حاصل کرسکیں انہیں تعلیم پانے سے کا موقع مل سکے مگر اس بل
کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ر وہی دوکان او پھیکا پکوان کا مقولہ اس
بل پر صادق آتا ہے ۔ نام تو رکھا گیا ہے کمپلسری ایجوکیشن مگر یہ ہماری
ریاست کے ان معنوں ر صادق نہیں آتا جو تعلیم کے صحیح ہیں اس کا سکوپ (Scope)

بہت محدود ہے اسکی شروعات ان ہی مقامات پر کی جائیگی جہاں کمیونٹی پراجکٹ
(Community Project) کے تحت کام ہونے والا ہے یہی ہماری
حکومت کا منصب لعین ہے کہ جہاں جہاں کمیونٹی پراجکٹس کے سنٹرس قائم ہونگے
وہیں ابتدائی لازمی تعلیم کا بندوبست کیا جائیگا دیکھنا یہ ہے کہ ہمارے کتنے دیہاتوں
میں کمیونٹی پراجکٹس کے سنٹرس قائم ہونگے اور کتنی مدت میں یہ کام تا یہ تکمیل
کو پہنچے گا

اس ریاست میں جملہ ۲۲ ہزار گاؤں ہیں ان میں سے کتنے گاؤں میں ابتدائی
تعلیم کے مدارس ہیں میرے پاس اسکے اعداد و شمار ہیں جنہیں میں ہاوس کے سامنے
پیش کرتا ہوں اگر اس میں کچھ غلطی ہو تو آنریبل منسٹر انچارج انکی اصلاح
فرماسکتے ہیں

پہلے (۸۰۴۷) پرائمری اسکولس تھے سنہ ۵۰ء میں ان میں (۲) کا اضافہ
ہوا اس لحاظ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ پوری ریاست میں اس وقت جملہ (۹۱۴۷)
پرائمری اسکولس ہیں گورنمنٹ نے بعد پانچ سالوں میں ( ) ہزار پرائمری اسکولس
کے قائم کرنے کا ٹارگٹ (Target) مقرر کیا ہے اس لحاظ سے اگر ( ) میں
سے (۹۱۴۷) منہا کئے جائیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے (۵) سال میں حکومت مزید
(۲۰۳) مدرسے ریاست میں قائم کریگی اور کمیونٹی پراجکٹ سے انکی امید کی جاسکتی
کمیونٹی پراجکٹ کے سلسلے میں موجودہ حکومت کی اسکیم صرف چھ سو گاؤں تک محدود
ہے اور وہ بھی پانچ سال میں تکمیل انکی اس لحاظ سے اگر غور کیا جائے تو
معلوم ہوگا کہ کمپلسری ایجوکیشن کے نام سے جو تعلیم دی جانے کا منصوبہ ہے وہ بہت
محدود ہے اور عوام کی اس مانگ کو پورا نہیں کیا جارہا ہے جو وہ ایک عرصہ سے رکھتے
ہیں جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے فرمایا یہ ایک حقیقت ہے کہ عوام میں شوق تعلیم
کافی بڑھا ہوا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ چاہے دیہاتی کسان ہو یا ملوں میں کام کرنے والا
مزدور یا نچلے طبقہ کا فرد ہو یا متوسط گھرانے کا ہر شخص ہر ایک تعلیم حاصل کرنے کا شوق
اور جذبہ رکھتا ہے جب یہاں لازمی تعلیم کا بل پیش کیا گیا ہے تو اس سے ظاہر ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ اب ان مطالبات ورجوعات کی تکمیل ہوگی لیکن اگر عوام آپکے
اس کمپلسری ایجوکیشن بل کو دیکھیں تو انہیں انتہائی مایوسی ہوگی کیونکہ اسمیں
اسقدر محدود گنجائش ہے کہ اب ۵ سال میں صرف (۲) پرائمری اسکولس قائم کرسکا
آدرش رکھتے ہیں اور پھر معلوم نہیں عملاً کیا ہوگا میں تو یہ کہونگا کہ جہاں
جہاں بھی لوکل پرائمری اسکولس ہیں کم ازکم انہی میں آپ لازمی تعلیم کا انتظام
کریں اور اسکے علاوہ جو نئے مدارس قائم ہورہے ہیں انہیں بھی اسکے تحت لے لیاجانا چاہیے

دوسری بات جو قابل ذکر ہے وہ یہ کہ کمپلسری ایجوکیشن یعنی مفت تعلیم ہے
جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے اشارہ کیا خاص طور پر ہمارے مدرسے (۲) کتنی گورنر

(Categories) میں منقسم ہیں ایک تو رکگنائزڈ (Recognised)
اسکولس دوسرے اسپیشل (Special) سکولس و تیسرے اپروڈ (Approved)
اسکولس اپروڈ سکولس کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ وہاں غریبوں کے لیے تعلیم دی جائیگی
دوسری کیٹگری میں کچھ فیس نہ لیگی لیکن دفعہ ( ) میں یہ کہا گیا ہے کہ

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہی تعلیم مفت نہیں ہے بلکہ ایک خاص
کیٹگری میں مفت تعلیم ہوگی میں یہ مطالبہ کرونگا کہ جو مدرسہ کسی کیٹگری
سے تعلق رکھتا ہو اسمیں ابتدائی مفت تعلیم بچوں اور بچیوں کو مفت ہی دیجانی چاہیے

دوسری بات یہ کہ اس بل میں لوکل کمیٹی کا ذکر کیا گیا ہے سکو بہت سے اختیارات
رکھے گئے ہیں یہ کمیٹی انتظامی معاملات میں مدرسوں کی نگرانی کرسکیگی
یہ اچھا خیال ہے میں لوکل کمیٹی کی تجویز کی تائید کرتا ہوں لیکن مجھے ایک بات سے
اختلاف ہے۔ وہ یہ کہ ان لوکل کمیٹی میں جو نام دیے گئے ہیں وہ گورنمنٹ کے نامزد
ہیں اس کام کو چلانے کے لیے جمہوری طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے وہ اسطرح کہ
یہ کمیٹی بھی الکٹڈ (Elected) ہوں یہی جمہوری طریقہ ہے اور اسی طرح
اس ڈپارٹمنٹ کے سب لوگوں کی پوری پوری ہمدردی ہوسکیگی اور کام بھی اسی
صورت میں ٹھیک طور پر چل سکیگا

اس بل کے بارے میں میرے یہ چار ریمارکس (Remarks) ہیں
آنریبل منسٹر صاحب نے کمیونٹی پراجکٹ کو جو ایجوکیشن فری کر دینے کے لیے پہلے ہی سے
پسندیدگی کی ہے اور یہ فرمایا کہ موجودہ مدرسوں کے لیے ہی جگہ اور ٹیچرس نہیں ہیں
تو ہمیں کمپلسری ایجوکیشن کیلئے ٹیچرس اور جگہ کہاں ملیگی یہ بات آسانی سے سمجھ
میں آسکتی ہے کہ یہ آرگیومنٹ (Argument) کیوں پیش کیا گیا میں یہ
کہونگا کہ اگر مدرسوں کے لیے عمارتیں نہیں ہیں تو بنائی جاسکتی ہیں جھونپڑوں میں
پڑھایا جاسکتا ہے اگر ٹیچرس کی تعداد اس وقت کم ہے تو بڑھائی جاسکتی ہے ان کی
ٹریننگ کا بندوبست کیا جاسکتا ہے ٹریننگ سنٹرس قائم کیے جاسکتے ہیں اور بہت
جلد ہمیں مطلوبہ معیار پر لایا جاسکتا ہے ان دقتوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے
کہا کہ جہاں جہاں کمیونٹی پراجکٹ کے سب کام ہو رہے ہیں وہاں پرائمری کمپلسری ایجوکیشن
کا انتظام کیا جاسکیگا لیکن یہ بات ایک مغالطہ ہے اور گمراہ کن ہے اگر ہم دوسرے
ممالک کا حال دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہاں بھی ایسی دقتیں پیش آئی ہیں لیکن ان
دقتوں کو بآسانی حل کیا جاتا ہے لیکن یہاں ایک کمزوری اور عذر کو جتانے کیلئے

اس طرح کمیونسٹ پراجکٹ کا رد ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اس بل کی دوسری خواندگی کے موقع پر میں اس سلسلے میں اپنی جانب سے ترمیم پیش کرونگا

بل کی یہ عام کمزوریاں ہیں جنہیں میں نے معزز اراکین کے علم میں لانا مناسب سمجھا

سری مادھو راؤ بر لیکر (ہنگولی) اون کے سامنے آج کملسری ایجوکیشن کا بل پیش ہوا ہے میں بھی حد تک اپنے خیالات عرض کرونگا ہمارے ملک میں جبری تعلیم کی مانگ ایک عرصہ سے ہے اب اسکے تکمیل کا اندیشہ معلوم ہو رہا ہے جبری تعلیم سے متعلق رسل منسٹر نے اپنی تمہید میں یہ مانا کہ وہ صرف ان ہی جگہ جات پر عمل میں لائی جائیگی جہاں کمیونٹی پراجکٹ کے تحت کام کیا جانے والا ہے ۔ اگر ہم اپنے ملک کی حالت دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کمیونٹی پراجکٹ میں صرف تلنگانہ اور کرناٹک کی اصلاح کو ہی شریک کیا گیا ہے مرہٹواڑ کا نام نہیں ہم دیکھتے ہیں کہ اب تک جو بھی کام ہوئے ہیں ان میں مرہٹواڑہ کا پتہ نہیں رہتا ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جب ملک کے لیے کوئی کام کیا جارہا ہو تو پورے ملک کو پیش نظر رکھا جائے پورے ملک کی فلاح و بہبود کا خیال رکھا جائے اس نقطہ نظر کے تحت یہ بل اسمبلی میں آنا چاہیے لیکن یہ بل اس طریقہ سے نہیں آیا ہے یہی میرا اعتراض ہے جبری تعلیم نہ صرف ان ہی مقامات کے بچوں کیلئے جو کمیونٹی پراجکٹس میں ہیں ضروری ہے بلکہ پوری ریاست کیلئے جبری تعلیم کو لازمی قرار دینا چاہیے اس بل میں تو اسکا ذکر ہے لیکن اس کو صرف کمیونٹی پراجکٹس سے ہی کیوں متعلق کیا جارہا ہے میں نہیں سمجھ سکتا اور نہ کہ اس بل سے عوام کو سہولتیں دینے کے بجائے انکے لیے مشکلات پیدا کردیے گئے ہیں کیونکہ کسی بھی غریب کیلئے یہ بہت مشکل ہوگا کہ اگر انکا بچہ مدرسہ میں برابر حاضر نہ رہ سکے تو اسکے لیے جرمانہ ادا کریں دفعہ ۹ میں اسکی گنجائش رکھی گئی ہے کہ انکو روپیہ جرمانہ عائد کیا جائے اگر آپ جبری تعلیم کے مقاصد کو فوت نہ ہونے دینا چاہیں تو آپ کو چاہیے کہ آپ عوام میں تعلیم کا شوق پیدا کریں ان کو سہولتیں دیں ان سے فیس نہ لیجائے لیکن سکے بجائے ان سے فیس لینا اور انہیں مدرسہ نہ آنے کی صورت میں جرمانہ کرنا ملک میں اس اسکیم کو کامیاب بنانے کیلئے کہاں تک درست ہوگا میں سمجھنے سے قاصر ہوں

ایک اور سوال یہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ ٹیچرس نہ ملنے کی وجہ سے بھی اس اسکیم کو پہلے کمیونٹی پراجکٹ ایریاز (Community Projects areas) میں شروع کیا جارہا ہے میں کہونگا کہ اب سینکڑوں ہزاروں ٹیچرس کو سرکاری ملازمت سے علحدہ کیا ہے اب انکو لے سکتے ہیں بشرطیکہ آپ انہیں لینا چاہیں اس سے میں سمجھتا ہوں کہ ملک میں استادوں کیلئے بیروزگاری کا جو مسئلہ ہے وہ بھی ختم ہوجائیگا

اسیطرح مکانات کی مشکلات کا بھی ذکر کیا گیا میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے جیسے نوابوں کے بنے نہیں وہ کسانوں اور مزدوروں کے بنے ہیں وہ بنے جنکے سر درست

تعلیم میں دلچسپی لیتے ہیں درجہ ان کے بچے بھی جھک ہے کیلئے تیار ہوسکتے ہیں یہ طبکہ اب ان میں تعلیم کا شوق پیدا کریں اور سکے لیے انتظام کرنا

دو ی حصر میں یہ کہونگا کہ طلباء کے لیے ۲ سال سے لیکر سال تک عمر کی قید لگائی گئی ہے ہم جانتے ہیں کہ مزدوروں و کسانوں کے بچے جو دیہاتوں میں رہتے ہیں و س فاقوں سے نادوقت ہوتے ہیں اور یہ کہ ہمارے میں ایسی بہت سی مثالیں ہیں کہ ۸ ۸ سال کے بچے جو بھی جماعت میں تعلیم پاتے ہیں سلئے یہ قید ہوا جو ہے کم سے کم ۵ سال کی عمر کے بچوں کو بھی داخلہ کی اجازت ملنی چاہیے سبق وجہ یہ ہے کہ وہ ۲ ۳ سال کی عمر میں پڑھنا شروع کرتے ہیں کہ کہ بچے مدرسہ جیتے ہیں کہ بچے بچوں کو کس عمر میں مدرسہ میں شریک کروایا جانا ہے لہذا میں کہونگا کہ عمر کی قید نہ رکھی جائے تاکم سے کم مدر سال تک قید رکھی جائے

ایک اور بات یہ ہے کہ وہ جس دیکر کے تعلیم حاصل نہیں کرسکتے جب انکے واسطے ی تاکمیلسری فری ایجوکیشن کا نام دیتا ہے پھر ان سے فیس نہ لینا چاہیے اس وقت ہمارے پاس جو ی اہم کیس ہے کمپلسری ایجوکیشن نہیں ہے میں بل میں جو گنجائش رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ جبری طور پر تعلیم دیجائے اس لحاظ سے دیکھا جائے غریب اور خاص طور پر شیڈولڈ کاسٹ (Scheduled Caste) کے بچوں سے فیس یہ لیجائے تو بہت مناسب ہوگا سکے ساتھ ساتھ میں یہی عرض کرونگا کہ جب اپ تعلیم دینے کا ارادہ رکھتے ہیں تو علم حاصل کرنے کیلئے جن سامان کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً سلیٹ کتابیں کاپیاں اور پنسل وغیرہ بھی گورنمنٹ کی جانب سے مفت سربراہ کیجانی چاہیں تاکہ ہمارے بل کا مقصد پورا ہو یہ کہتے ہوئے میں بل کی تائید ختم کرتا ہوں۔

شری ہم برسنك راؤ (کلہ کری) جناب اسپیکر صاحب یہ بل سلیکٹ ہاؤس کے سامنے پیش ہوا ہے میرا خیال ہے کہ یہ ایک آنریبل ممبر کے مانا تمام آنریبل ممبرس کو اسکے مقاصد سے اتفاق ہے کیونکہ کمپلسری فری ایجوکیشن کا جو اصول اور مقصد ہو کرتا ہے اس سے کسی کو بھی اختلاف نہیں ہوسکتا ہندوستان کی تاریخ کو دیکھا جائے اور خود حیدرآباد کی مثال لیجئے یہ معلوم ہوگا کہ آج سے ۸ ۸ سال پہلے جبکہ فرسٹ ہیم کینسل کانفرنس منعقد ہوئی تھی یہ جناب وامن راؤ صاحب مرحوم اور جناب کیسو راؤ صاحب مرحوم نے یہ رزولیوشن پیش کیا تھا کہ حیدرآباد میں کمپلسری فری ایجوکیشن ہونا چاہیے یہ وہ زمانہ تھا جبکہ میں خود طالبعلم تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ سے کسی کو اختلاف نہ ہونا چاہیے میرے دوست آنریبل ممبر فرام حضور نگر کے خیالات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس سکیم کو وسیع پیمانہ پر چلایا جائے تاکہ ہمارا ملک جلد سے جلد ترقی پائے یہ ایک جائز خواہش ہو سکتی ہے اور شاید میں بھی اگر پوزیشن میں ہوتا تو یہی کہتا لیکن یہ ظاہر بات ہے کہ ہم جب کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو ہم کو ایک پلان کے تحت ہی چلنا پڑتا ہے ہماری ریاست میں تقریباً ۲۲

ہزارہا اصحاب ہیں اور کوئی سالے و ہر مدارس ہیں اور بہت سے مدارس قائم بھی
کیے جانے والے ہیں لیکن ہمارے مالی حالات پر نظر ڈالی جائے تو ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ ہمیں کچھ وقت ضرور لگیگا پلان کے معنی ہی (Priority) کے ہیں
اس لحاظ سے ہمیں اس اسکیم کو جہاں سے شروع کرنا چاہیے ہیں سے پہلے شروع کیا جائے
تاکہ وہاں ہر اسکول گوئنگ پاپولیشن (School going Population) ہے
انکی کافی رسپانس مدرسوں میں جاسکے اور یہ مدارس ایسی جگہ ہوں جہاں کے بچے
آسانی کے ساتھ جاسکیں اسکے معنی ہیں کہ وہاں حاضری کا فی صد بھی زیادہ ہوگا
آنریبل ممبر نے جس چیز پر اعتراض کیا ہے اسکو ہم بھی نہیں سکتے کوئی اور
لیکن اس سکیم کی تکمیل کیلیے ۵ سال درکار ہونگے

دوسرا نقطہ انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ تعلیم مفت ہوگی یا نہیں اس بارے میں میرا
یہ خیال ہے اور یہ مسلمہ اصول ہے کہ اگر تعلیم جبری ہوگی تو مفت بھی ہوگی کیونکہ
یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں اگر یہ مفت نہ ہو تو جبری بھی نہیں ہوسکتی اور یہ
کہا جاسکتا ہے کہ سب میں دیں جہاں کمپلسن کا سوال آتا ہے وہاں تھوڑی بہت
سزا کا سوال بھی ٹکا جب یہ ریسٹ اسکول گوئنگ ایج (School going age)
کے بچوں کو مدرسہ نہیں بھیجسکیں تو وہ قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونگے اسلیے
انہیں کچھ نہ کچھ سزا دینا پڑیگا اس قانون کے تعلق سے میں ایوان کے سامنے ورنہ کی
مثال پیش کرنا چاہتا ہوں کہ جب وہاں لیبر لیجسلیشن نافذ کیا جارہا تھا تو سب سے
پہلے مزدوروں نے اسکی مخالفت کی اور یہ کہا کہ اس قانون کی وجہ سے انکے خاندان کی
معاشی آمدنی میں کمی ہوجائیگی لیکن جس لیجسلیشن کی انہوں نے مخالفت کی تھی بعد میں
چلکر وہ انکے حق میں ایک نعمت ثابت ہوا ۔

تعلیم کی عمر کے تعلق سے میں یہ عرض کرونگا کہ ۸ سال کی عمر کے لڑکے
اڈلٹس (Adults) کی تعریف میں آتے ہیں اور یہ اڈلٹ اسکولس (Adult Schools)
یا نائٹ اسکولس (Night Schools) میں جاسکتے ہیں کمپلسری ایجوکیشن
صرف ایسے لڑکوں کیلیے ہے جو کم عمر یا ۱۲ سال کے ہوں ۔

ہمارے ملک میں بیروزگاری کی شکایت عام ہے اور کہا جاتا ہے کہ بیروزگاری بہت
رہ گئی ہے میں یہ کہونگا کہ اسکول گوئنگ ایج کے جو بچے ہیں ان سے کوئی کام نہ
لیا جائے چونکہ بچوں سے کم مزدوری پر کام لیا جاسکتا ہے اسلیے بڑے آدمیوں کو کام
نہیں دیا جاتا جسکی وجہ سے وہ بیروزگار ہوجاتے ہیں اگر اسکول گوئنگ ایج کے بچے تعلیم پر مجبور
کردیے جائیں تو بچوں سے کم مزدوری دیکر کام لینے کا جو طریقہ رائج ہے وہ ختم
ہوجائیگا اور بیروزگار مزدوروں کو بھی کسی حد تک کام مل سکیگا

ان چند خیالات کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

శ్రీ ఎ గంగారెడ్డి—(నిర్మల్)

అధ్యక్షా

ఇవ్వాళ్ళ ఎక్కడైతే నిర్బంధ ప్రాథమిక విద్యా బిల్లు తేబడ్డదో దానిలో మొట్టమొదట ఎవరి విషయమై ఈ బిల్లులో సూచన చేస్తున్నారో వారి విషయంలో విద్యావసరాలు గమనించి ఇది తేబడినట్లు లేదు పల్లెలలో పాఠశాలలో ఎటువంటి విద్యా సౌకర్యము లేవు

مسٹر اسپیکر اب یہ کہ ہندی میں پاس کرسکے ہیں میں لیے ہندی میں
گر سکیں ہو پاس کیجیے

శ్రీ గంగారెడ్డి—తెలుగులో మాట్లాడితే సులభంగా నాయొక్క ముఖ్య ఉద్దేశము ఏమిటో మీ ముందర పెట్టగలను

سری پول چند گاندھی کی ہندی میں پاس کریں یہ مجھے اب دے ہیں
سمجھ لے گی

مسٹر اسپیکر میں نے یہی وہی کہا ہے کہ وہ گو ممبر صاحب یہ اسمبلی میں
وہ ہندی میں یہاں کہہ نا سکتے ہو گا لیکن میں کسی کو مجبور نہیں کرسکتا

శ్రీ గంగారెడ్డి—ఇక్కడ ఏవిధంగా ఎమ్మె ఉన్నదంటే పెద్ద మాకు అనేక స్త్రీ పేర్ల ప్రోగ్రాములు (Programmes) ఇంగ్లీషులో పెడుతున్నాం వాట మా మెంబర్ల ఉద్దేశాన్ని గమనించక ఎంచుకున్నట్లు తెలుస్తున్నది అందుచేత ఇప్పుడు చెప్పేదేమంటే ఏవంవిషయంలో ఈవిద్య కావలయున్నదో ఆ విద్య రెండువిధములుగా వున్నది —శాస్త్రవిద్య ఒక్కటివిద్య ఈ రెంటిలో కూడా వున్నది ఇంట్లో విద్య అయినచో ప్రభుత్వమే ఇవ్వదాం అంచును కాని శాస్త్రవిద్యలో తల్లిదండ్రులకే బాధ్యత యున్నది పైనుంచి ఈ బిల్లు ప్రకారముగా పిల్లలకు విద్య నేర్పించనిచో తల్లిదండ్రులకు జుర్మానా కూడా వేయబడుతున్నది అందుచే శాస్త్రవిద్య ప్రవేశపెట్టబడ నందువల్ల పేదవాండ్లకు చాలా కష్టమైపోతుంది ౬ సంవత్సరములనుండి ౧౧ సంవత్సరముల వరకు వయస్సుగల పిల్లలకు విద్య నేర్పితే మెదడుకు ఎక్కువ శ్రమ కలుగుతుంది మెదడు ఉండదు అందుచే చిన్న తనములోనే విద్య నేర్పితే శరీరముకంటె మెదడుకు ఎక్కువ శ్రమ అవుతుంది నష్టము కూడా కలుగుతుంది కాబట్టి ఆరు సంవత్సరములనుంచి పదకొండు సంవత్సరముల వారికి విద్య నేర్పకూడదు శరీరములు తగినంత రొట్టెలు అన్నము తినినచో బలము కలుగును కాని మెదడు చెడిపోయిన యెడల ఎట్లా బాగు పడుతుంది?

పేదవారికి మొట్టమొదట చూస్తే ఇప్పుడు తీసుకొచ్చిన బిల్లులో ౬ సంవత్సరాలు మొదలు ౧౧ సంవత్సరాలవరకు యున్న పిల్లలకు ఆవశ్యకమైన విద్య కావలెనన్నచో అటువంటి పిల్లలను పెంచడానికి కూడా వాయము ఉండాలి శాస్త్రవిద్య అయినప్పటికీ పిల్లలకు కడుపునిండా తిండి వంటికి బట్టలు ఉండాలి ఆ తల్లికి యిద్దరు ముగ్గురు ఉన్నట్లయితే ఆమె కూలికి పోయినప్పుడు ఆ చిన్నపిల్లలను ఎవరు ఎత్తుకుంటారు? కాని పెద్దవారి ఇండ్లలో వారి పిల్లలను

సంరక్షించడానికి నపుంసకులను పెట్టి ఆడించుతారు (నవ్వు) గొప్పవారి పశువులు దూడలు బయటకుపోతే వాటిని తోలడానికి తనుగులో బంధిస్తారు కాని బీదవాండ్ర పిల్లలకు ఈ సౌకర్యాలు ఎక్కడనుంచి వస్తాయి? వారి పిల్లలను ఎవరు చూచేదరు? వారి పశువులను ఎవరు కాచేదరు? చిన్న పిల్లలను సంరక్షించడానికి, వాళ్ళను పోషించడానికి ప్రభుత్వము జిమ్మేదారి తీసుకుంటుందా? ఇటువంటి విద్యావిధానం ప్రవేశపెట్టినచో ప్రభుత్వం జిమ్మేదారి వహించకపోతే వాళ్ళ ఉదరపోషణ ఎట్లా జరుగుతుంది? ఆ ప్రకారము జిమ్మేదారి తీసుకోవనిచో ఆరు సంవత్సరాలు మొదలు పదకొండు సంవత్సరాలవరకు వయస్సుగల పేదవారి పిల్లలకు పాబంది వుండకూడదు ఆ పిల్లల తల్లిదండ్రులు పల్లెటూళ్ళలో ఏదైనా పనులు చేసుకొని బ్రతకాలి ఇప్పుడు ఈ నిర్బంధ విద్యాబిల్లు ప్రవేశ పెట్టినచో యిక ముందు పల్లెటూళ్ళలో ౫ సంవత్సరముల పిల్లలనే ౬ సంవత్సరములని చెప్పి పాఠశాలకు తీసుకపోతారు ఎనిమిది సంవత్సరముల వయస్సు అని చెప్పవాకూడా పన్నెండు సంవత్సరాలని పుస్తకాల్లో వ్రాసుకుంటారు ఈ రోజుల్లో పొట్టనిండా తినడానికి తిండిలేదు పనులు కూడా దొరుకుటలేదు. పూర్వము గడ్డపారలతో ఎనులుచేసేవారు అప్పుడు అందరికి పనులుండేవి ఇప్పుడు గవర్నమెంటువారు ట్రాక్టర్లు (Tractors) పెట్టారు వాటివల్ల ప్రజలకు పనిలేకుండాపోయింది పల్లెటూళ్ళలో ఇటువంటి బాధలుండగా వారికి శాస్త్ర, తాలీమును మానుకొని జబ్రీతాలీము అమలు పెట్టాలంటే, ౬ సంవత్సరములనుంచి ౧౧ సంవత్సరముల వారికి వారి ఉదరపోషణకు గవర్నమెంటు (Government) వారు జిమ్మేదారి తీసుకొన్నట్లయితే మనము ప్రవేశపెట్టినటువంటి చట్టమునకు ప్రయోజనముంటుంది లేనిచో పేరు బంగారమ్మ, మెడలో గవ్వలంకప్పు మాదిరి అవుతుంది (హర్షం) కుంట దించేసి మొద్దు ఎక్కినట్లుంది (హర్షం)

[*Deputy Speaker in the Chair*]

కాబట్టి ఇప్పుడు ఎట్లైతే ఇక్కడ బిల్లును తెచ్చారో దాని ప్రకారం శాస్త్ర తాలీము గాక జబ్రీ తాలీము ప్రవేశపెట్టి, జుర్మానాలు విధించుట మానుకొని, ఈ బిల్లును పాస్ (Pass) చేస్తే బాగుంటుందని చెబుతూ సమాప్తము చేస్తున్నాను

Shri M S Rajalingam (Warangal) Mr Speaker Sir, the hon mover of the Bill had expected that the three stages of Reading could be finished within half-an-hour But, I am afraid, with the strange questions that have been raised on the floor of the House, we may have to take more time—Though the Bill has been brought forward here to further the spirit of the Constitution of India and implement the State policies mentioned therein—the Bill is being condemned by certain Sections.

Sir, when such a Bill has been brought forward here and even after some hon. Members from this side have thrown light over this Bill, it is strange that some members have said that this Bill has been brought to exploit the opposition. I do

not know, Sir, how such an interpretation can be made In the Statement of Objects and Reasons, it is very clearly mentioned that by a definite programme of progressive expansion, compulsory and free education is going to be introduced in the whole of the State In spite of it, doubts have been expressed on the Bill and these doubts on such a good policy are something, perhaps detrimental to the nation at large

Secondly, Sir, the question of education is being linked up with educated unemployment. No doubt a Bill on educated unemployment might come or would find its own place on some other occasion, but as it stands now, I am afraid, *to take up the question of educated unemployment and* then come to a logic that because educated unemployment is growing, education should cease or primary schools should not be conducted or compulsory education should not be introduced, is all a perverted logic which does not benefit this House

Thirdly, Sir, it has been said in this connection that the maintenance of parents is a prime factor which the Government should look into before the Primary Compulsory Education Bill is introduced. It is doubtful, Sir, whether such things are possible, and whether the Opposition Party—may it be of any ideology—or the Party in Power is right in advancing such arguments I feel, we have forgotten the fundamental principle, viz., Finance I am afraid, such suggestions have no place in the Bill or in the discussions.

Fourthly, Sir, it has been said that compulsory education has been agreed upon in spirit, but it has been argued out by some responsible Members that all the primary schools must be converted into schools for compulsory primary education This is a similar argument, Sir, and I wonder whether the Members have taken into consideration the expenditure that Government will have to incur and also the budgetary provisions If an ordinary Member has raised this point, perhaps, we would have overlooked it. But it has been raised by some responsible Members of the opposition.

Next point, Sir, Some fear has been expressed about the case of students who are not in a position to go to approved schools after that particular area becomes an area of compulsion and about the case of students who due to incapacity to pay school fees cannot go to recognised schools or special

schools It has been argued out that they will be punished These are wrong notions that have entered into the brains of some Members and I am afraid Sir it is not the intention of the Bill In my opinion the Bill has been very carefully drafted If we look into clause 2 (n) of the Bill it will be found that area of compulsion has been defined as the area in which primary education up to any standard is compulsory So the Government have clearly stated that the area of compulsion has to be selected first If we also look into clause 5 (1) we find to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion It will be therefore clear that the Local Committee is empowered to go and select the particular few villages While the Local Committee goes to enquire into the whole affair I think one of the prime factors for them is to see whether that particular area possesses that educational consciousness for receiving primary education At the same time they have also to see whether the persons there are in a position to meet at least part of the expenses If necessary their economic standards and such other things will be taken into consideration As such I feel, Local Committees have got greater responsibilities according to this Bill and I do not see any reason why we should doubt that unnecessarily people will be harassed

Lastly Sir another point has been brought here namely that local committees must be elected I am not for it We cannot make the local committees consist of conflicting elements differing on educational policy to make personal grounds This cannot be encouraged as long as the Government is there to continue its own educational policy The policy has to be worked out through Committees over which Government has got confidence We cannot have conflicting elements in the local committees and think of executing or bring into force our educational policy

Another point Sir so far as the question of Community Projects is concerned a wrong notion seems to have entered the minds of certain hon Members that the present scheme is in a way linked up with or has got to be operated by only in areas where the Community Projects are under progress The Bill does not say that As I understand the hon Minister only meant to say that a good start has been given by the community projects To think that the area of selection is the particular area of

villages wherein the community projects scheme is being implemented is unwarranted and is only a misapprehension that certain members are suffering under. This kind of thinking about the community projects has unfortunately led them even to think of the Anglo American Imperialistic sentiments and arrive at the illogical conclusion that the very spirit of education may even fail. It is even perhaps doubted that it may lead to expansion of imperialistic thoughts. I feel that this is an absurd doubt lingering in the minds of certain hon. Members and I feel that should not be the case.

شری سی شری راملو (مسعی) مسٹر اسپیکر ۔ یہ بل جس مقصد سے لایا گیا
ہے اسکی مخالفت نہیں کی جا سکتی ۔ بل منسٹر کو میں دلانا چاہتا
ہوں کہ اس سسٹم میں کوئی شخص نہیں ہے جو تعلیم کو عام کرنے کا حامی نہ ہو کوئی
نہیں چاہتا کہ اس مقصد میں حائل ہو اسلئے کسی کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ کوئی آ... بل
... ایسا کہا جا رہا ہے کہ وہ ان مقاصد میں روڑے اٹکا رہا ہے ایسی
کوئی بات نہیں کہ یہ ایک اچھا بل ہے لیکن اس بل کو کامیاب کرنے کیلئے اچھی طرح سے
ہضم کرنے کیلئے ذرائع کی ضرورت ہے جب تک ذرائع ... بل ہضم نہیں
ہوسکتا اور ... کا نتیجہ ظاہر ہے کہ ... نہیں ... ہوگا ... وطرح طرح
کی ... ہو سکتی ... یہ سمجھتے ہیں کہ ... کام کرنے ... دوں
... اسکے ... اسکی دوسرے مطلب نہیں ہے ہم دیکھ رہے ہیں ... دیکھنا
چاہیے یہ بل کمپلسری ہونے کے بارے میں ہے ... ہم کو تعلیم دینا
... مقصود ہے ... طرح کے ... لینے کی ... ہے
جس میں ہے ایک قسم کا ... ہے وہ سکول (Approved School) کہا جا رہا
ہے ایسا ہوگا جس میں تعلیم دلائیگی جہاں تک مجھے معلوم ہے ... اس کی
سکولوں میں ... نہیں ... ہے ... اسا ہو کہ اب ... کمپلسری
(Compulsory) کیا جانا مقصود ہے

اس سے پہلے بجٹ ... ڈسکشن کے موقع پر بھی میں نے اسکا اظہار کیا ہے کہ دیہات
میں جو سکولس ہیں انکی حالت بہت خراب ہے کسانوں اور مزدوروں کے لڑکوں کی
تعلیم کی طرف توجہ نہیں کیجاتی انکی اٹنڈنس (Attendance) ٹھیک طور پر
نہیں ہوتی سلئے کہ انکی معاشی حالت اس قابل نہیں کہ وہ مدرسے میں ... جاسکیں
ہو کر ... مگر ماں باپ اپنی مالی پریشانیوں کی وجہ سے مجبور ہیں اسکا حل وہ اس طرح
تلاش کرتے ہیں کہ انکا بچہ بجائے اسکول جانے کے کچھ مزدوری کر لے جو معاشی مشکلات ہے
... بہت سے گاؤں ہیں جہاں اسکول ... ہیں ... نہیں ہیں تعلیم
دینے والے بھی نہیں رہتے جسکی وجہ سے طلبا کی تعداد گھٹ جاتی ہے ... کی حالت
... ناقص ہے ... تمام باتوں کو آنریبل منسٹر جانتے ہیں انہوں نے قبول کیا ہے کہ

یہ ہمارے ملک میں موجود ہیں اب یہ کہ ان کو کمیٹی کی مدد دیا جارہا ہے اور سکے ساتھ ساتھ ضرور یہ ہے کہ اور جو لوگ تنبیہ (Punishment) بھی دی جائے اس سلسلہ میں میں نے غور نہیں کیا کہ کیا لوگ انہیں اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کیلئے کیوں نہیں بھیجیں گے کیا اسباب ہیں وہ صرف معاشی مشکلات ہیں جس کی وجہ سے لوگ مجبور ہیں اس مجبوری کو دور کرنے کے بجائے سزا دینا شروع کیا جائے تو کسی کو سمجھ کا خوف دلایا جارہا ہے ایک معاشی مشکلات اور دوسری یہ سمجھ کی آنچ سے بچکر یہ بھیجتے نہیں ہیں تو انہیں ہم کس طرح سزا دے سکتے ہیں جب کہ وہ بھیجتے ہیں ؟ ان اسباب کی تلاش کرنی چاہیے تاکہ سکے مطابق اصلاح کی جاسکے دیہاتی معاشی حالات سے پریشان ہیں اسی حالت میں رہنے والے کی ضرورت کے دل و دماغ میں مزید ایک ملیس پیدا کردیگی اسکا دھیان میں رکھنا ضروری ہے جس بچے کو روز آنہ مزدوری ملجاتی ہے گویا ماہانہ چند روپیہ وہ کماسکتا ہے سکو چھوڑکر وہ تعلیم کی طرف کیوں رجوع ہوگا ؟ اسکے لیے مناسب یہ ہوگا کہ چند روپیہ سمجھ کی بجائے چندہ روپیہ بونس (Bonus) یا گرانٹ (Grant) کے طور پر سکو دیے جائیں تاکہ لوگوں میں سہولت پیدا ہو اور وہ معاشی مشکلات سے چھٹکارا پاکے تعلیم حاصل کرنے کیلئے سکیں جب تک ہر کی حکومت نے تعلیم کو عام کرنے کیلئے خیرات (Charity) دی ہے تب تک اور ہر ایک کسی غریب طالب علم کو دے جائیں تو کیا حرج ہے ؟ اسطرح ایک غریب لڑکا گھر کی تنگی کو دور کرتے ہوئے تعلیم حاصل کرسکتا ہے اور بہتر نتیجہ ان کی طرف توجہ کریں تو مناسب ہے عوام بجٹ میں اسکے لیے گنجائش دینے کیلئے تیار ہیں جب تک کہ اور حکومت ہند سے مدد مل رہی ہے اور وہ صرف ہوتا ہی جارہا ہے تو سطح غریبوں کے لڑکوں پر روپیہ خرچ کرنے میں کیا برائی ہے ؟ جبکہ آپ راج پرمکھوں کو تنخواہیں دے رہے ہیں جاگیرداروں کو گزارے دے رہے ہیں تو پھر کسی مزدور کسی کاشتکار پر روپیہ صرف ہو تو کیا ہے ؟ جو آپ کے حوالے پھر رہا ہے جو انہی کی محنت سے ملک میں دولت پیدا کررہا ہے کیا اوسی کا حصہ اس میں نہیں ؟ ویسی جو بنانے کی تدبیر کیجارہی ہے یہ عجیب بات ہے میں آنریبل منسٹر کے توسط سے حکومت سے درخواست کرونگا کہ بجائے پہلے روپیہ جمانے کے طور گرانٹ چند روپیہ غریب طالب علم کو دے جائیں تاکہ مقصد اچھی طرح سے پورا ہو ورنہ یاد رہے کہ پیسہ بیکار ضائع ہوگا اور وہاں پڑھنے والا کوئی نہ ہوگا اچھے پھل ہیں لیکن جلدی جلدی کھالیں تو سکے نتیجہ میں بدہضمی ہوگی اور جو دن میں ہی پیدا ہوگی اور اسکے اب پھلنے پھولنے جھاڑیوں تک پہنچ نہ سکیگے اگر آپ کو بھی مقصود ہے تو اور بات ہے

بس ہمارے کے سکولس جو بنائے گئے ہیں ان میں سے اسپیشل اسکولس (Special Schools) ورر کگنائزڈ سکولس (Recognised Schools) کو ابالش (Abolish) کرکے صرف ایک ہی وڈ اسکولس قائم کیے جائیں تو مناسب ہوگا لیکن

داوس ہے بل کا مقصد ہے تو اور بات ہے جہاں تک مجھے علم ہے تعلیم پر جو پیسہ صرف ہورہا ہے اس پر ٹیک آنہ کی روپیہ بھی آمدنی ہوگی پہلا غور کیجئے کہ مزدوروں ور غریبوں سے کیا ایک آنہ وصول کر کے جو بہ ا جاسکتا ہے ؟ سمندر میں ایک بوند پانی کی سی لگائے سمجھیں تو مقصد فوت ہوجائیگا اسلئے میں یہ ایک چھوٹے سے جملے میں اگلہ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ریں ہو رہے لی ہیں ور اب چلنے والا ہے جس طرح اب ہم مسون کو امداد دے رہے ہیں اسی طرح بالـورڈ کلاسس (Bacl ward Classes) بھی آپکی امداد کے مستحق ہیں آپ اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ سرمایہ داروں کو معاوضہ دیا جانا ہے جو عین مناسب ہے ہیں تو یہ جرمانہ کا کچھ روپیہ غریبوں پر بھی صرف کیجئے لوگ جو سی سے تعلیم حاصل کرنے آماد ہوجائینگے تعلیم کے حاصل کرنے کا شوق کس کو نہیں ہے دہقان مزدور تک سکا شوق رکھتے ہیں لیکن جیسا کہ میں نے کہا معاشی مشکلات انکے مقصد میں حائل ہیں آنریبل منسٹر سے میں یہ درخواست کرونگا کہ ان چند باتوں پر غور کریں

ڈپٹی اسپیکر اس بل کے تعلق سے صاحب نے کل ہم نکتے اس سلسلہ میں حوا نہیں معزز مسلمین نہیں کرنا چاہیں وہ مدت گذار چکے تک بس کر دیں ہم سب ہوگا سوف سات بج رہے ہیں اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے ہم یہ کل ڈھائی بجے جمع ہونگے

7 0 P M The House then adjourned till 2 30 of the Clock on Wednesday the 26th day of November 1952